DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 22.10.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مطالعہ کے رجحان پر سوشل میڈیا کی رنگینی غالب ہوتی جارہی ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	سماجی ہم آہنگی برداشت اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت خواتین کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کررہی ہے، فیصل جمالی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	اضلاع میں ادویات کی فراہمی کے عمل کو شفاف اور موثر بنایا جائے، بخت کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت صوبے سے بدامنی کے خاتمے کیلئے سنجیدہ کوششیں کررہی ہے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	اینٹی ریب کرائسز اپنی نوعیت کا پہلا مربوط نظام ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوام کی فلاح وبہبود کیلئے عملی کام ہورہا ہے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
08	بھارتی پراکسیز ختم کریں گے، کسی بھی براہ راست یا بالواسطہ سرحدی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دیا جائیگا، فیلڈ مارشل	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان ڈیجیٹائزیشن پروگرام، سرمایہ کاروں کی سہولت کیلئے بزنس فسیلیٹیشن سینٹر قائم	جنگ ودیگر اخبارات
10	مانیٹرنگ اور ایویلوایشن مربوط مقصد پروجیکٹس کی موثر نگرانی ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
11	ایکنک کا اجلاس بلوچستان میں مختلف منصوبوں کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
12	افغانستان جانے والوں سے رشوت طلب کرنے پر چار پولیس اہلکار معطل	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ اور تربت کیلئے 21 گرین اور پنک بسیں کراچی پہنچ گئیں	جنگ ودیگر اخبارات
14	صحت کے شعبے میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان اسمبلی قواعد انضباط کار سے متعلق قائمہ کمیٹی کا اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کے معدنی ذخائر عالمی توجہ کا مرکز نئی پالیسی ترقی اور روزگار کے دروازے کھولے گی	جنگ ودیگر اخبارات
17	اربوں روپے کے اخراجات کے باوجود دہشتگردی ختم نہیں ہورہی، ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام کی جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جائے، جمعیت	جنگ ودیگر اخبارات
19	سیاسی جماعتیں اختلافات بھلا کر ملکی ترقی میں کردار ادا کریں، مولانا شیرانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سبی میں ٹارگٹڈ آپریشن کالعدم تنظیم کے پانچ دہشت گرد ہلاک، سبی شوران میں بارودی سرنگ پھٹنے سے ایک اہلکار شہید، منوجان روڈ پر خاتون ٹیچر کے قتل کا معمہ حل ایک شخص گرفتار، ڈیرہ مراد جمالی میں تین افراد نقدی اور موٹر سائیکل سے محروم

عوامی مسائل:

گرین بسوں کی تعداد میں اضافے کا منصوبہ تاخیر کا شکار عوام کو مشکلات، افغان مہاجرین پراپرٹی ڈیلرز بونس مینوں اور سرمایہ داروں کو کروڑوں کا چونا لگا گئے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.10.2025

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ہمارے ہاں جب بھی ترقیاتی منصوبے شروع ہوتے ہیں بد قسمتی سے وہ مقررہ وقت پر مکمل نہیں ہو پاتے۔ یہ ہمیشہ سست روی اور مبینہ طور پر غفلت کا شکار اور ان میں کرپشن کی شکایات بھی آتی رہی ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر سے اکثر ان پر آنے والی لاگت بھی بڑھ جاتی ہے جو کہ یقیناً مالی نقصان ہے۔ ان کی سب سے بڑی وجہ ان منصوبوں پر چیک اینڈ بیلنس کے نظام کا نہ ہونا ہے جس کے باعث متعلقہ ادارے اور ان میں کام کرنے والے اہلکار اپنی مرضی سے کام کرواتے ہیں۔ عوامی حلقوں میں اس سلسلے میں بہت زیادہ تشویش پائی جا رہی۔ جا رہی ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ اور دیگر اعلیٰ حکام سے ایسے معاملات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار ہیں۔ جس کے باعث شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں کھدائی، ادھورے منصوبے اور ناقص انتظامی کارکردگی کے باعث عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومتی ادارے اور متعلقہ محکمے مکمل طور پر مبینہ غفلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ہم دہشتگردی کی جنگ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**لیویز سے پولیس تک ایک نظام** " کے عنوان سے عنایت الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**بلوچستان کی خونی شاہراہیں ہر طرف موت محور قصاں** " کے عنوان سے رئیس ماجد شاہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**کرپشن کے خاتمے کیلئے وزیر اعلیٰ پر عزم سب سے بڑا مسئلہ قرار دے دیا** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 22 OCT 2025 Page No. 1

مطالعہ کے رجحان پر سوشل میڈیا کی رنگینی غالب ہوتی جارہی ہے، گورنر مندوخیل

کتابیں ذہنوں کو نئی جلا بخشتی ہیں، ضروری ہے کہ ہم نئی نسل میں مطالعہ کا ذوق وشوق پیدا کریں

برکت رند کے گھر پر فائرنگ قابل مذمت، ادارے تمام شہریوں اور عوامی شخصیات کا تحفظ یقینی بنائیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ آج کل نوجوانوں میں کتابیں پڑھنے کی عادت اور مطالعہ کے رجحان پر سوشل میڈیا کی رنگینی غالب ہوتی جارہی ہے جس سے ان کی تخلیقی صلاحیتوں اور تحقیق کے جذبہ کا فقدان پیدا ہونے لگا ہے۔ ضروری ہے کہ ہم نئی نسل میں مطالعہ کا ذوق وشوق پیدا کریں کیونکہ کتابیں ذہنوں کو نئی جلا بخشتی ہیں، خرافات و توہمات کو چیلنج کرنے کا حوصلہ دیتی ہیں اور ہماری زندگیوں کو بدلنے میں فکری رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ ویمن یونیورسٹی میں زیر تعلیم طالبہ عرشیہ خان بزنجو کا اتنی کم عمری انگلش بک کی مصنفہ بننا واقعی لائق تحسین ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنے سے ان کی پوشیدہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا ہو جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی ینگ مصنفہ عرشیہ خان بزنجو سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، [illegible] پارٹی کے مرکزی رہنما، ڈاکٹر اسحاق بلوچ اور عبدالسلام بزنجو بھی موجود تھے۔ دریں اثنا گورنر جعفر خان مندوخیل نے تربت کے علاقے مند میں صوبائی مشیر برائے ماہی گیری حاجی برکت رند کے گھر پر فائرنگ کے گھناؤنے عمل کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ تمام شہریوں اور عوامی شخصیات کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ایک عوامی شخصیت اور رکن صوبائی اسمبلی کی رہائشگاہ پر فائرنگ دراصل صوبے میں خوف اور عدم استحکام پیدا کر کے یہاں کے پرامن صورتحال کو سبوتاژ کرنا ہے۔ گورنر بلوچستان اس مشکل وقت میں حاجی برکت رند اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی حفاظت اور سلامتی کیلئے دعا کی۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کتب بینی کی عادت اور مطالعے کے رجحان پر سوشل میڈیا غالب ہو رہا ہے، جعفر مندوخیل

نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں اور تحقیق کے جذبہ کا فقدان پیدا ہونے لگا ہے، نئی نسل میں مطالعہ کا ذوق وشوق پیدا کیا جائے

ویمن یونیورسٹی میں زیر تعلیم طالبہ عرشیہ خان بزنجو کا اتنی کم عمری انگلش بک کی مصنفہ بننا واقعی لائق تحسین ہے، گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ آج کل نوجوانوں میں کتابیں پڑھنے کی عادت اور مطالعہ کے رجحان پر سوشل میڈیا کی رنگینی غالب ہوتی جا رہی ہے جس سے ان کی تخلیقی صلاحیتوں اور تحقیق کے جذبہ کا فقدان پیدا ہونے لگا ہے۔ ضروری ہے کہ ہم نئی نسل ....

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

میں مطالعہ کا ذوق وشوق پیدا کریں کیونکہ کتابیں ذہنوں کو نئی جلا بخشتی ہیں، خرافات و توہمات کو چیلنج کرنے کا حوصلہ دیتی ہیں اور ہماری زندگیوں کو بدلنے میں فکری رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 بدھ 28 ربیع الثانی 1447ھ 22 اکتوبر 2025ء نمبر 289

وزیر اعلیٰ بگٹی

سماجی ہم آہنگی، برداشت اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں

افراد باہم معذور کو مرکزی دھارے میں شامل کیے بغیر ترقی ممکن نہیں، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا معاشرے کے فروغ کا عکاس ہے، تقریب سے خطاب

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی آئی پی ایس اے گول ہال، پبلک چیمپئن شپ کی افتتاحی تقریب اور عشائیے سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افراد باہم معذور ہماری سماجی اور قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا دراصل انسانی وقار اور شمولیتی معاشرے کے فروغ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور [illegible] میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں انہوں نے یہ بات اسلام آباد میں پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے زیر اہتمام منعقدہ "2025 آئی پی ایس اے گول بال / پبلک چیمپئن شپ" کی افتتاحی تقریب اور عشائیے سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس بین الاقوامی ایونٹ میں گیارہ ممالک نے شرکت کی، جسے پاکستان نے شاندار انداز میں میزبانی کے ساتھ منعقد کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نوعیت کے ایونٹس نہ صرف افراد باہم معذور کے حوصلے بلند کرتے ہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام سماجی ہم آہنگی، برداشت اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں افراد باہم معذور کھلاڑیوں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو کوئی رکاوٹ ان کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ مستقبل میں بھی ایسے مثبت اور باوقار ایونٹس کے ذریعے افراد باہم معذور کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر مزید مواقع پیدا کرتا رہے گا پروگرام میں گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے بینائی سے محروم 10 سالہ بچے فہد نے اپنی سریلی آواز سے سامعین کو محظوظ کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس بچے کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس کے کیریئر کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے لیے 150 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا، تقریب کے دوران پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ نے کوئٹہ میں ایک بین الاقوامی سطح کے "اسپورٹس فیسٹیول" کے انعقاد کی پیشکش بھی کی تاکہ صوبائی دارالحکومت کو افراد باہم معذور کے کھیلوں کے فروغ کا مرکز بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ایونٹ کے منتظمین، کھلاڑیوں، اور شرکا کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کھیلوں کے فروغ اور افراد باہم معذور کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ معاشرے کی اصل طاقت اس کی شمولیت میں ہے اور بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ افراد باہم معذور کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کیے بغیر کوئی معاشرہ مکمل ترقی نہیں کر سکتا تقریب میں سابق نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ اور رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ] حکومت بلوچ[ستان]

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | 28 ربیع الثانی 1447ھ | 22 اکتوبر 2025ء | صفحات 08 | شمارہ 107

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

افراد باہم معذوری کی شمولیت کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا، سرفراز بگٹی

افراد باہم معذوری سماجی اور قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں، معذور افراد کی فلاح و بہبود، تعلیم اور کھیلوں کے فروغ کیلئے اقدامات کررہے ہیں

بلوچستان کے عوام سماجی ہم آہنگی، برداشت اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں، اسلام آباد میں چیمپئن شپ کے اختتام پر خطاب

اسلام آباد (شاکر رحمان) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افراد باہم معذور ہماری سماجی اور قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا دراصل انسانی وقار کے فروغ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کررہی ہے تاکہ وہ زندگی کے ہر میدان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں انہوں نے یہ بات اسلام آباد میں پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے زیر اہتمام منعقدہ "2025 آئی بی ایس اے گول بال ایشیئنگ چیمپئن شپ" کی اختتامی تقریب اور عشائیے سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس بین الاقوامی ایونٹ میں گیارہ ممالک نے شرکت کی، جسے ...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی آئی بی ایس اے گول بال ایشیئنگ چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

پاکستان نے شاندار انداز میں میزبانی کے ساتھ منعقد کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نوعیت کے ایونٹس نہ صرف افراد باہم معذوری کے حوصلے بلند کرتے ہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام سماجی ہم آہنگی، برداشت اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں افراد باہم معذور کھلاڑیوں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو کوئی رکاوٹ ان کے راستے میں حائل نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ مستقبل میں بھی ایسے مثبت اور باوقار ایونٹس کے ذریعے افراد باہم معذور کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر مزید مواقع پیدا کرتا رہے گا پروگرام میں گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے بینائی سے محروم 10 سالہ بچے فہد نے اپنی سریلی آواز سے سامعین کو محظوظ کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس بچے کے لیے نیک تمناں کا اظہار کرتے ہوئے اس کے کیریئر کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے لیے 50 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا، تاکہ وہ اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دے سکیں اور افراد باہم معذور کے کھیلوں کو فروغ دینے میں اپنا کردار مؤثر انداز میں جاری رکھیں تقریب کے دوران پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ نے کوئٹہ میں ایک بین الاقوامی سطح کے "اسپورٹس فیسٹیول" کے انعقاد کی پیشکش بھی کی تاکہ صوبائی دارالحکومت کو افراد باہم معذور کے کھیلوں کے فروغ کا مرکز بنایا جاسکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ایونٹ کے منتظمین، کھلاڑیوں، اور شرکا کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کھیلوں کے فروغ اور افراد باہم معذور کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ معاشرے کی اصل طاقت اس کی شمولیت میں ہے، اور بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ افراد باہم معذور کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کیے بغیر کوئی معاشرہ مکمل ترقی نہیں کرسکتا تقریب میں سابق نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ اور رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 308 | بدھ، 28 ربیع الثانی | 22 اکتوبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

حکومت معذور افراد کی فلاح و بہبود کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ

افراد باہم معذور کھلاڑیوں کو مواقع و معاونت ملے تو کوئی رکاوٹ ان کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی، سرفراز بگٹی

قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں معذوروں کو شامل کیے بغیر کوئی بھی معاشرہ مکمل ترقی نہیں کر سکتا، خطاب

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افراد باہم معذور ہماری سماجی اور قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا دراصل انسانی وقار اور شمولیتی معاشرے کے فروغ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت افراد (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ زندگی کے ہر میدان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں انہوں نے یہ بات اسلام آباد میں پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے زیر اہتمام منعقدہ "2025 آئی بی ایس اے گول بال پیسفک چیمپئن شپ" کی اختتامی تقریب اور عشائیے سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس بین الاقوامی ایونٹ میں گیارہ ممالک نے شرکت کی جسے پاکستان نے شاندار انداز میں میزبانی کے ساتھ منعقد کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نوعیت کے ایونٹس نہ صرف افراد باہم معذور کے حوصلے بلند کرتے ہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام سماجی ہم آہنگی، برداشت، اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں افراد باہم معذور کھلاڑیوں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو کوئی رکاوٹ ان کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ مستقبل میں بھی ایسے مثبت اور باوقار ایونٹس کے ذریعے افراد باہم معذور کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر مزید مواقع پیدا کرتا رہے گا پروگرام میں گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے بینائی سے محروم 10 سالہ بچے فہد نے اپنی سریلی آواز سے سامعین کو محظوظ کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس بچے کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس کے کیریئر کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے لیے 50 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا تاکہ وہ اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دے سکیں اور افراد باہم معذور کے کھیلوں کو فروغ دینے میں اپنا کردار موثر انداز میں جاری رکھیں تقریب کے دوران پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ نے کوئٹہ میں ایک بین الاقوامی سطح کے "اسپورٹس فیسٹیول" کے انعقاد کی پیشکش بھی کی تاکہ صوبائی دارالحکومت کو افراد باہم معذور کے کھیلوں کے فروغ کا مرکز بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ایونٹ کے منتظمین، کھلاڑیوں، اور شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کھیلوں کے فروغ اور افراد باہم معذور کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ معاشرے کی اصل طاقت اس کی شمولیت میں ہے، اور بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ افراد باہم معذور کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کیے بغیر کوئی معاشرہ مکمل ترقی نہیں کر سکتا تقریب میں سابق نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ اور رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار بھی موجود تھے۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | بدھ 22 اکتوبر 2025، بمطابق 28 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔288

معذور افراد کو ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کی ضرورت ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے

بلوچستان حکومت کھیلوں کے فروغ اور افراد باہم معذور کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی

اسلام آباد (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افراد باہم معذور ہماری سماجی اور قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا دراصل انسانی وقار اور شمولیتی معاشرے کے فروغ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ زندگی کے ہر میدان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں انہوں نے یہ بات اسلام آباد میں پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے زیر اہتمام منعقدہ "2025 آئی بی ایس اے گول بال اوپننگ چیمپئن شپ" کی اختتامی تقریب اور عشائیے سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس بین الاقوامی ایونٹ میں گیارہ ممالک نے شرکت کی، جسے پاکستان نے شاندار انداز میں میزبانی کے ساتھ منعقد کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نوعیت کے ایونٹس نہ صرف افراد باہم معذور کے حوصلے بلند کرتے ہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام سماجی ہم آہنگی، برداشت، اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں افراد باہم معذور کھلاڑیوں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو کوئی رکاوٹ ان کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ مستقبل میں بھی ایسے مثبت اور باوقار ایونٹس کے ذریعے افراد باہم معذور کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر مزید مواقع پیدا کرتا رہے گا پروگرام میں گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے بینائی سے محروم 10 سالہ بچے فہد نے اپنی سریلی آواز سے سامعین کو محظوظ کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس بچے کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس کے کیریئر کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے لیے 50 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا، تاکہ وہ اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دے سکیں اور افراد باہم معذور کے کھیلوں کو فروغ دینے میں اپنا کردار مؤثر انداز میں جاری رکھ سکیں تقریب کے دوران پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ نے کوئٹہ میں ایک بین الاقوامی سطح کے "اسپورٹس فیسٹیول" کے انعقاد کی پیشکش بھی کی تاکہ صوبائی دارالحکومت کو افراد باہم معذور کے کھیلوں کے فروغ کا مرکز بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ایونٹ کے منتظمین، کھلاڑیوں، اور شرکا کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کھیلوں کے فروغ اور افراد باہم معذور کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ معاشرے کی اصل طاقت اس کی شمولیت میں ہے، اور بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ افراد باہم معذور کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کیے بغیر کوئی معاشرہ مکمل ترقی نہیں کر سکتا تقریب میں سابق نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ اور رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار بھی موجود تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 22 اکتوبر 2025ء بمطابق 28 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 288

افراد باہم معذور ہماری سماجی اور قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں، وزیر اعلیٰ

بلوچستان حکومت افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے

معذور کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کیے بغیر کوئی معاشرہ مکمل ترقی نہیں کرسکتا، میر سرفراز بگٹی کا تقریب سے خطاب

افراد باہم معذور ہماری سماجی وقومی زندگی کا اہم حصہ ہیں ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا انسانی وقار اور شمولیتی معاشرے کے فروغ کا مظہر ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افراد باہم معذور ہماری سماجی اور قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا دراصل انسانی وقار اور شمولیتی معاشرے کے فروغ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ زندگی کے ہر میدان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں انہوں نے یہ بات اسلام آباد میں پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے زیر اہتمام منعقدہ 2025ء آئی بی ایس اے گول بال ایشیاء پیسفک چیمپئن شپ کی افتتاحی تقریب اور عشائیے سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس بین الاقوامی ایونٹ میں گیارہ ممالک نے شرکت کی، جسے پاکستان نے شاندار انداز میں میزبانی کے ساتھ منعقد کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نوعیت کے ایونٹس نہ صرف افراد باہم معذور کے حوصلے بلند کرتے ہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام سماجی ہم آہنگی، برداشت، اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں افراد باہم معذور کھلاڑیوں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو کوئی رکاوٹ ان کے راستے میں حائل نہیں ہوسکتی۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین — رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل

جلد 80 | بدھ 22 اکتوبر 2025ء، 28 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 289

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کی صورتحال بارے ہمیشہ یکطرفہ بیانیہ پیش کیا جاتا رہا ہے

شازیہ خالد کیس میں کیپٹن حماد کا کوئی کردار نہیں تھا، مگر حقیقت کو مسلسل مسخ کیا گیا، آج ایک ایسے عینی گواہ کے سامنے آنے سے سچ بالآخر سب کے سامنے آ گیا ہے

بلوچستان حکومت افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ زندگی کے ہر میدان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ پندرہ برس سے میں یہ بات دہرا رہا تھا کہ ڈیرہ بگٹی کے شازیہ خالد کیس میں کیپٹن حماد کا کوئی کردار نہیں تھا، مگر حقیقت کو مسلسل مسخ کیا گیا۔ آج ایک ایسے عینی گواہ کے سامنے آنے سے، جو اس واقعے کا براہ راست حصہ تھا، وہ سچ بالآخر سب کے سامنے آ گیا ہے جس پر میں برسوں سے قائم تھا۔ میں محسن بیگ کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے دیانت کے ساتھ قوم کے سامنے اصل حقائق رکھ کر تاریخ کو درست کیا۔ بلوچستان کی کہانی ہمیشہ یکطرفہ بیانیے کے ذریعے پیش کی جاتی رہی ہے، جس کا میں ابتدا سے ناقد رہا ہوں۔ افسوس کہ آج بھی کچھ اینکرز کیپٹن حماد کو ہی قصوروار قرار دیتے ہیں، اور دیتے رہیں گے، ان کا مقصد شاید مقبولیت ہو، مگر ہرگز حقائق پر مبنی رپورٹنگ نہیں۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افراد باہم معذور ہماری سماجی اور قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا دراصل انسانی وقار اور شمولیتی معاشرے کے فروغ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ زندگی کے ہر میدان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں انہوں نے یہ بات اسلام آباد میں پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے زیراہتمام منعقدہ "2025 آئی بی ایس اے گول بال ایپک چیمپئن شپ" کی اختتامی تقریب اور عشائیے سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس بین الاقوامی ایونٹ میں گیارہ ممالک نے شرکت کی، جسے پاکستان نے شاندار انداز میں میزبانی کے ساتھ منعقد کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نوعیت کے ایونٹس نہ صرف افراد باہم معذور کے حوصلے بلند کرتے ہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام سماجی ہم آہنگی، برداشت، اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں افراد باہم معذور کھلاڑیوں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو کوئی رکاوٹ ان کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ مستقبل میں بھی ایسے مثبت اور باوقار ایونٹس کے ذریعے افراد باہم معذور کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر مزید مواقع پیدا کرتا رہے گا پروگرام میں گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے بینائی سے محروم 10 سالہ بچے فہد نے اپنی سریلی آواز سے سامعین کو محظوظ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس بچے کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس کے کیریئر کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے لیے 50 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا، تاکہ وہ اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دے سکیں اور افراد باہم معذور کے کھیلوں کو فروغ دینے میں اپنا کردار موثر انداز میں جاری رکھیں تقریب کے دوران پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ نے کوئٹہ میں ایک بین الاقوامی سطح کے "اسپورٹس فیسٹیول" کے انعقاد کی پیشکش بھی کی تاکہ صوبائی دارالحکومت کو افراد باہم معذور کے کھیلوں کے فروغ کا مرکز بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ایونٹ کے منتظمین، کھلاڑیوں، اور شرکا کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کھیلوں کے فروغ اور افراد باہم معذور کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ معاشرے کی اصل طاقت اس کی شمولیت میں ہے، اور بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ افراد باہم معذور کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کیے بغیر کوئی معاشرہ مکمل ترقی نہیں کر سکتا تقریب میں سابق نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ اور رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار بھی موجود تھے۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 244

بدھ 22 اکتوبر 2025ء | 28 ربیع الثانی | 1447ھ | رجسٹرڈ ایل سی بی-10

افراد باہم معذور ہماری سماجی و قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے

پاکستان اور بلوچستان کے عوام سماجی ہم آہنگی، برداشت، اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں، وزیر اعلیٰ کا خطاب

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افراد باہم معذور ہماری سماجی اور قومی زندگی کا اہم حصہ ہیں، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا دراصل انسانی وقار اور شمولیتی معاشرے کے فروغ کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود، تعلیم، اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ زندگی کے ہر میدان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں انہوں نے یہ بات اسلام آباد میں پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے زیر اہتمام منعقدہ 2025 آئی بی ایس اے گول بال لیمپنگ چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب اور عشائیے سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس بین الاقوامی ایونٹ میں گیارہ ممالک نے شرکت کی، جسے پاکستان نے شاندار انداز میں میزبانی کے ساتھ منعقد کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نوعیت کے ایونٹس نہ صرف افراد باہم معذور کے حوصلے بلند کرتے ہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام سماجی ہم آہنگی، برداشت، اور برابری کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان میں افراد باہم معذور کھلاڑیوں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو کوئی رکاوٹ ان کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ مستقبل میں بھی ایسے مثبت اور بامقصد ایونٹس کے ذریعے افراد باہم معذور کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر مزید مواقع پیدا کرتا رہے گا پروگرام میں گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے بینائی سے محروم 10 سالہ بچے فہد نے اپنی سریلی آواز سے سامعین کو محظوظ کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس بچے کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس کے کیریئر کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ کے لیے 50 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا، تاکہ وہ اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دے سکیں اور افراد باہم معذور کے کھیلوں کو فروغ دینے میں اپنا کردار موثر انداز میں جاری رکھ سکیں تقریب کے دوران پاکستان بلائنڈ اسپورٹس بورڈ نے کوئٹہ میں ایک بین الاقوامی سطح کے "اسپورٹس فیسٹیول" کے انعقاد کی پیشکش بھی کی تاکہ صوبائی دارالحکومت کو افراد باہم معذور کے کھیلوں کے فروغ کا مرکز بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر ایونٹ کے منتظمین، کھلاڑیوں، اور شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کھیلوں کے فروغ اور افراد باہم معذور کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ معاشرے کی اصل طاقت اس کی شمولیت میں ہے، اور بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ افراد باہم معذور کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کیے بغیر کوئی معاشرہ مکمل ترقی نہیں کر سکتا تقریب میں سابق نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ اور رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار بھی موجود تھے

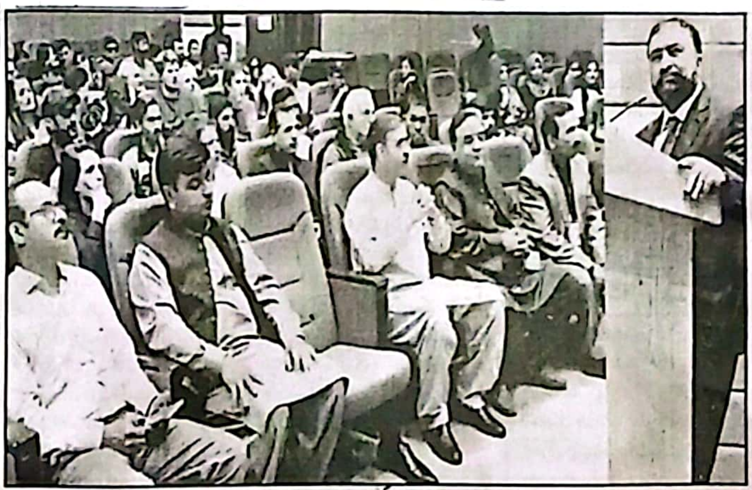

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1256 QUETTA Wednesday October 22, 2025 / Rabi' al-Thani 28, 1447

Balochistan to launch business facilitation centre

Staff Report

QUETTA: In line with the vision of Chief Minister Sarfraz Bugti and the Balochistan Digitization Program, the Balochistan Board of Investment & Trade (BBOIT) is set to launch a Business Facilitation Centre (BFC) to provide a one-window platform for investors.

A meeting chaired by Chief Secretary Balochistan, Mr. Shakeel Qadir Khan, with the participation of Vice Chairman BBOIT, Mr. Bilal Khan Kakar, and relevant administrative secretaries, reviewed the progress of the initiative. The Chief Secretary commended BBOIT's efforts toward enhancing ease of doing business and directed that the BFC become operational within two weeks after consultation with the Board of Investment Pakistan. The center aims to digitally streamline investor services, promote transparency, and strengthen the investment climate. Chief Secretary Shakeel Qadir Khan said the BFC would serve as a milestone in promoting business activity and attracting investment, providing efficient, transparent, and investor-friendly services through digital integration of provincial and federal departments.

Vice Chairman BBOIT Bilal Khan Kakar said the initiative reflects the vision of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti to foster a more vibrant and business-friendly environment, marking a new chapter in promoting trade and economic growth, and that BBOIT is committed to providing investors with all possible support. Secretary Industries Khalid Sarpara, Secretary Energy Dawood Bazai, Secretary Agriculture Noor Ahmed Pirkani, Secretary Livestock Tayyab Lehri, CEO BBOIT Qaim Lashari, and other senior officials attended the meeting.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 22 OCT 2025 Page No. 11

حکومت خواتین کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، فیصل جمالی

خواتین کو نظرانداز کر کے کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ خواتین کو نظرانداز کر کے کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، صوبائی حکومت خواتین کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، بزنس سے منسلک خواتین ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں جنہوں نے اپنے عزم، محنت اور ہنر سے بلوچستان کا نام روشن کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے زیر اہتمام "بیسٹ انٹر پرینیور ایوارڈ" کی تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی، ڈائریکٹر جنرل لائیو اسٹاک ڈاکٹر محمد فاروق ترین، وومن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ کی ہما جمالی، پاک ایران چیمبر کے نائب صدر ڈاکٹر فرحت حسین، بلوچستان ریفارمز کی پیٹرن انچیف فائزہ سکندر اور دیگر بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کے کاروباری اقدامات کو فروغ دینے کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ لائیو اسٹاک اور ڈیری ڈویلپمنٹ کے شعبے میں خواتین کی شمولیت نہ صرف صوبے کی معیشت کو مضبوط کرے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جن خواتین کو آج بیسٹ انٹر پرینیور ایوارڈ سے نوازا جا رہا ہے وہ دیگر خواتین کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے وومن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ کی صدر ہما جمالی اور بلوچستان ریفارمز کو خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ ادارے ایسے مثبت اقدامات کی مکمل سرپرستی جاری رکھیں گے تاکہ بلوچستان کی خواتین ملک بھر میں اپنی پہچان مزید مضبوط بنا سکیں۔ سیکریٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی نے کہا کہ محکمہ لائیو اسٹاک خواتین کے لیے تربیتی پروگرامز، جدید سہولیات اور مالی معاونت کے منصوبے شروع کر رہا ہے تاکہ وہ اپنے کاروبار کو وسعت دے سکیں اور صوبے کی ترقی میں عملی کردار ادا کریں۔ ڈائریکٹر جنرل لائیو اسٹاک ڈاکٹر محمد فاروق ترین نے کہا کہ ہم خواتین کے لیے گوٹ فارمنگ اور دیگر کاروبار کے لیے خصوصی منصوبوں پر غور کر رہے ہیں تاکہ وہ بااختیار ہو سکیں۔ تقریب کے آخر میں صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے بیسٹ انٹر پرینیور ایوارڈ حاصل کرنے والی خواتین کو ایوارڈز، شیلڈز اور تعریفی اسناد پیش کیں۔

حکومت صوبے سے بدامنی کے خاتمے کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے، صادق عمرانی

رحمت صالح بلوچ کے بھائی کا قتل کھلی دہشتگردی، اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کی سنٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر سینئر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے نیشنل پارٹی کے رہنما رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی کی ٹارگٹ کلنگ میں شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی مذموم کارروائیوں کے ذریعے سیاسی رہنماؤں کے خاندان کے افراد کو نشانہ بنایا جانا کھلی دہشت گردی ہے جس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت صوبے سے بدامنی کے خاتمے کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے جن کے جلد نتائج برآمد ہونا شروع ہو جائیں گے۔ انہوں نے ناخوشگوار واقعے پر سوگوار خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے۔

INTEKHAB QUETTA

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے عملی کام ہو رہا ہے، لیاقت لہڑی

سہولیات کی فراہمی سے ریلیف ملے گا، پارلیمانی سیکرٹری کی وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سے مختلف وفود نے منگل کو ان کے دفتر میں ملاقات کی وفود نے اپنے ملاقاتوں میں بنیادی سہولیات کی کمی، ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور عوامی مشکلات سے متعلق تفصیلات سے پارلیمانی سیکرٹری کو آگاہ کیا۔ میر لیاقت علی لہڑی نے وفود کے مسائل بغور سنے اور یقین دلایا کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

اضلاع میں ادویات کی فراہمی کے عمل کو شفاف اور موثر بنایا جائے، بخت کاکڑ

اے آئی اٹینڈنس سسٹم کے ذریعے عملے کی حاضری کی مانیٹرنگ موثر بنائی جا رہی ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت ادویات کی ترسیل، ہسپتالوں میں ڈیوٹی روسٹرز اور اے آئی اٹینڈنس کے نظام کے حوالے سے منگل کے روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اسپیشل سیکرٹری ہیلتھ بلوچ، ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر غلام فاروق، ایڈیشنل سیکرٹریز، ایم ایس صاحبان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کی اجلاس کے دوران صوبے بھر میں سرکاری ہسپتالوں کو معیاری ادویات کی بروقت ترسیل کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا صوبائی وزیر صحت نے ہدایت کی کہ تمام اضلاع میں ادویات کی فراہمی کے عمل کو شفاف اور موثر بنایا جائے تاکہ عوام کو بنیادی علاج و معالجے کی سہولت بلاتعطل میسر ہو انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ صحت بلوچستان عوام کو معیاری اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اور بھرپور اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے، جبکہ اے آئی اٹینڈنس سسٹم اور ڈیوٹی روسٹرز کے ذریعے عملے کی حاضری اور کارکردگی کی مانیٹرنگ مزید موثر بنائی جا رہی ہے۔

اینٹی ریپ کرائسز سیل اپنی نوعیت کا پہلا مربوط نظام ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

اس اقدام سے نہ صرف متاثرین کو بروقت مدد بلکہ قانونی عمل کو بھی تیز بنایا جا سکے گا، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے گزشتہ روز سول سنڈیمن پروونشل ہسپتال کوئٹہ اور بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خواتین کے تعاون سے بلوچستان کے پہلے اینٹی ریپ کرائسز سیل کا افتتاح کیا اس موقع پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ اینٹی ریپ کرائسز سیلز کا قیام صوبے .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

میں خواتین اور بچوں کے تحفظ کی سمت ایک انقلابی قدم ہے، جو متاثرین کو فوری اور جامع امداد فراہم کرنے کیلئے جدید طرز پر قائم کیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ اقدام وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کے مطابق ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے وژن کا حصہ ہے جس کا مقصد صنفی بنیاد پر تشدد کے خاتمے اور متاثرین کو فوری انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ یہ سیلز بلوچستان کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا مربوط نظام ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 OCT 2025 Page No. 12

مذہب کے نام پر جتھے ریاست کو قبول نہیں، اب ملک قانون اور آئین کے مطابق چلے گا، جتھے کون تیار کرتا رہا سب جانتے ہیں، وزیر دفاع

بھارتی پراکسیز ختم کریں گے

کسی بھی براہ راست یا بالواسطہ سرحدی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دیا جائیگا، فیلڈ مارشل

فتنہ الہند اور فتنہ الخوارج ترقی مخالف بیانیہ پھیلانے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں، بلوچستان کے عوام ملک کا حقیقی سرمایہ ہیں، آرمی چیف

بلوچستان پاکستان کا فخر، ذاتی مفادات کو رد کرکے قومی مفاد کو مقدم رکھنا ہوگا، عاصم منیر؛ ہمیں ہارڈ اسٹیٹ بننا ہوگا، مذہبی انتہا پسند جماعت جو لوگوں کو مارے، املاک کو نقصان پہنچائے قابل قبول نہیں، خواجہ آصف

اسلام آباد (طاہر خلیل) آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ دہشت گرد پراکسیز ختم کرنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کیے جائینگے، کسی بھی براہ راست یا بالواسطہ سرحدی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دیا جائیگا، فتنہ الہند اور فتنہ الخوارج ترقی مخالف بیانیہ پھیلانے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں، بلوچستان کے عوام ملک کا حقیقی سرمایہ ہیں، بلوچستان پاکستان کا فخر ہے، بلوچستان کے لوگ نہایت باصلاحیت، باہمت اور محب وطن ہیں، بلوچستان کے عوام ملک کا حقیقی سرمایہ ہیں، پائیدار ترقی کیلئے نوجوانوں کا فعال کردار نہایت اہم ہے، ذاتی سیاسی مفادات پر مبنی ایجنڈوں کو رد کرکے ملکی مفاد کو مقدم رکھنا ہوگا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف نے جی ایچ کیو میں 17ویں نیشنل ورکشاپ میں بلوچستان کے شرکاء سے ملاقات کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف نے وفاقی اور صوبائی حکومت کے بلوچستان میں ترقیاتی اقدامات پر گفتگو کی۔ آرمی چیف نے بلوچستان کے بے پناہ اقتصادی امکانات کو عوام کی بہتری کے لیے بروئے کار لانے پر زور دیا۔ آرمی چیف نے نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے اور بااختیار بنانے میں سول سوسائٹی کے مثبت کردار کو سراہا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کہنا تھا کہ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج شرانگیزی اور ترقی مخالف بیانیہ پھیلانے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں، پاکستان خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے، کسی بھی براہ راست یا بالواسطہ سرحدی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ورکشاپ کے اختتام پر تفصیل سوال و جواب کے سیشن کا بھی انعقاد کیا گیا۔ چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کہنا ہے کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے، تاہم ملکی سرحدی سالمیت کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی براہ راست یا بالواسطہ کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائیگا تاکہ پاکستانی شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر قومی ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کے ساتھ اپنی بات چیت کے دوران ریمارکس دیئے کہ بلوچستان پاکستان کا فخر ہے، انتہائی متحرک، لچکدار اور محب وطن لوگوں سے مالا مال ہے جو اس کی اصل دولت ہیں۔

اسلام آباد (نیوز رپورٹ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ مذہب کے نام پر جتھے ریاست کو قبول نہیں، اب ملک قانون اور آئین کے مطابق چلے گا، مذہب کے نام پر جتھے کون اور کس لیے تیار کرتا رہا ہے یہ سب کو پتا ہے، ہمیں ایک ہارڈ اسٹیٹ بننا ہوگا، اس قسم کی مذہبی انتہا پسند جماعت جو لوگوں کو مارے یا املاک کو نقصان پہنچائے یہ قابل قبول نہیں۔ جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ ٹی ایل پی پر پابندی لگنے جا رہی ہے یا نہیں اس پر بات نہیں کروں گا، مذہب کے نام پر اس طرح کے جتھے کسی بھی ریاست میں قابل قبول نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ابھی اس طرح کے جتھوں کو برداشت نہیں کرنا چاہیے، بہت دیر ہو گئی ہے کئی دہائیوں سے ہم یہ جتھے تیار کرتے رہے ہیں، یہ جتھے کون تیار کرتا رہا ہے اور کس کے لیے تیار کرتا رہا ہے یہ سب کو پتا ہے، اب یہ ریاست قانون قاعدے اور آئین کے مطابق چلے گی، کسی وقت کی ضرورت یا کسی اور جائز یا ناجائز ضرورت کے مطابق نہیں چلے گی۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ ہمیں ایک ہارڈ اسٹیٹ بننا ہوگا، اس قسم کی مذہبی انتہا پسند جماعت جو لوگوں کو مارے یا املاک کو نقصان پہنچائے یہ قابل قبول نہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے کارکنان کو اسلام آباد جانے کے لیے تیار رہنے کے بیان کا مجھے علم نہیں، مولانا میرے لیے بہت قابل احترام ہیں اور میں مولانا سے متعلق کوئی بھی بات کرنے سے گریز کروں گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 OCT 2025 Page No. 13

بلوچستان ڈیجیٹائزیشن پروگرام، سرمایہ کاروں کی سہولت کیلئے بزنس فسیلیٹیشن سینٹر قائم

جلد وزیراعلیٰ افتتاح کرینگے، کاروباری [illegible] کے فروغ میں سنگ میل ہوگا، چیف سیکرٹری

اقدام وزیراعلیٰ کے وژن کا عکاس، کاروباری ماحول کو زیادہ پرکشش بنانا ہے، بلال کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور بلوچستان ڈیجیٹائزیشن پروگرام کے تحت بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ ایک بزنس فسیلیٹیشن سینٹر (BFC) قائم کر رہا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو ایک ون ونڈو پلیٹ فارم مہیا کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اجلاس ہوا، جس میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور متعلقہ انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری نے بلوچستان میں کاروبار کے لیے سہولتوں کو بڑھانے میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی کوششوں کو سراہا اور ہدایت دی کہ BFC کو دو ہفتوں کے اندر فعال کیا جائے، جس کے لیے بورڈ آف انویسٹمنٹ پاکستان کے ساتھ مشاورت کی جائے۔ بزنس فسیلیٹیشن سینٹر کا مقصد سرمایہ کار خدمات کو ڈیجیٹل طریقے سے مربوط کرنا، شفافیت کو فروغ دینا اور سرمایہ کاری کے ماحول کو مضبوط بنانا ہے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے کہا کہ BFC بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور سرمایہ کاری کی ترغیب دینے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔

مانیٹرنگ اور ایویلوایشن مربوط نظام، مقصد پروجیکٹس کی موثر نگرانی ہے، چیف سیکرٹری

مانیٹرنگ میں منصوبے کی جاری سرگرمیوں کی باقاعدہ نگرانی کی جاتی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت مانیٹرنگ اور ایویلوایشن کی مکمل طور پر فعالیت کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پروجیکٹس اور پروگرامز کی پیش رفت، کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی ذیشان و دیگر نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ مانیٹرنگ اور ایویلوایشن ایک مربوط نظام ہے جو پروجیکٹس کی مسلسل نگرانی اور ان کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لے کر ان کے معیار اور نتائج کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ اس میں شفافیت، جوابدہی اور معیار کی حفاظت کے اصول شامل ہوتے ہیں تاکہ پروجیکٹس کی کامیابی اور موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس کو زاہد سلیم نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ترقیاتی منصوبوں کے 341 دورے کیے گئے جن میں سے 325 منصوبوں کی رپورٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کی مانیٹرنگ اور ایویلوایشن کی سرگرمیوں کے نتیجے میں 16 ترقیاتی منصوبے کامیابی سے مکمل ہو گئے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ مانیٹرنگ میں منصوبے کی جاری سرگرمیوں کی باقاعدہ نگرانی کی جاتی ہے تاکہ بروقت جائزہ اور اصلاحات کی جا سکیں جبکہ ایویلوایشن میں منصوبے کی کارکردگی اور کامیابی کا معیاری اندازے وقتاً فوقتاً کیے جاتے ہیں تاکہ مجموعی اثر اور اثرات کا تجزیہ کیا جا سکے۔ دونوں کا مقصد شفافیت، جوابدہی اور منصوبے کی کامیابی کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانیٹرنگ اور ایویلوایشن کی فعالی صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مانیٹرنگ مربوط نظام جو پراجیکٹس کی مسلسل نگرانی میں مدد کرتا ہے، چیف سیکرٹری

مانیٹرنگ میں منصوبے کی جاری سرگرمیوں کی باقاعدہ نگرانی کی جاتی ہے تاکہ بروقت جائزہ اور اصلاحات کی جا سکیں: قادر شکیل

مانیٹرنگ، ایویلوایشن کی فعالی صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے اہم سنگ میل ہے: اجلاس سے خطاب

صوبے میں کاروبار کیلئے سہولتوں کو بڑھانے میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی کوششیں قابل ستائش ہیں: چیف سیکرٹری

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت مانیٹرنگ اور ایویلوایشن (Evaluation and Monitoring) کی عمل طور پر فعالیت کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں پراجیکٹس اور پروگرامز کی پیش رفت، کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی ذیشان و دیگر نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ مانیٹرنگ اور ایویلوایشن ایک مربوط نظام ہے جو پراجیکٹس کی مسلسل نگرانی اور ان کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لے کر ان کے معیار اور ......

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

نتائج کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے اس میں شفافیت، جوابدہی، اور معیار کی حفاظت کے اصول شامل ہوتے ہیں تاکہ پراجیکٹس کی کامیابی اور موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس کو زاہد سلیم نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ترقیاتی منصوبوں کے 341 دورے کیے گئے جن میں سے 325 منصوبوں کی رپورٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کی مانیٹرنگ اور ایویلوایشن کی سرگرمیوں کے نتیجے میں 16 ترقیاتی منصوبے کامیابی سے مکمل ہو گئے ہیں۔ اس ضمن میں محکمہ نے موثر نگرانی اور جامع جائزہ کے ذریعے منصوبوں کی مکمل تکمیل کو یقینی بنایا ہے، جس سے ان منصوبوں کے معیار اور وقت پر تکمیل میں نمایاں بہتری آئی چیف سیکرٹری نے کہا کہ مانیٹرنگ میں منصوبے کی جاری سرگرمیوں کی باقاعدہ نگرانی کی جاتی ہے تاکہ بروقت جائزہ اور اصلاحات کی جا سکیں، جبکہ ایویلوایشن میں منصوبے کی کارکردگی اور کامیابی کا معیاری اندازے وقتاً فوقتاً کیے جاتے ہیں تاکہ مجموعی اثر اور اثرات کا تجزیہ کیا جا سکے۔ دونوں کا مقصد شفافیت، جوابدہی اور منصوبے کی کامیابی کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مانیٹرنگ اور ایویلوایشن کی فعالی صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس عمل نے نہ صرف منصوبوں کی پیشرفت کو مسلسل جانچا بلکہ درپیش چیلنجز کی شناخت اور ان کے حل میں بھی مدد دی، جس کی بنا پر وسائل کا موثر استعمال ممکن ہوا اور منصوبے متعین ہدف کے مطابق مکمل ہوئے۔ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کی یہ کاوش صوبے میں ترقیاتی عمل کو شفاف، موثر اور نتیجہ خیز بنانے کی عکاسی کرتی ہے دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور بلوچستان ڈیجیٹائزیشن پروگرام کے تحت بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ ایک بزنس فسیلیٹیشن سینٹر (BFC) قائم کر رہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 OCT 2025 Page No. 14

ایکنک کا اجلاس، بلوچستان میں مختلف منصوبوں کی منظوری

بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی، ژوب تا مغل کوٹ اوردکی تا چمالنگ سڑک کی تعمیر کے منصوبے شامل

کوئٹہ (خ ن) ایگزیکٹو کمیٹی برائے نیشنل اکنامک کونسل (ECNEC) کا ایک اہم اجلاس گزشتہ دنوں بذریعہ ویڈیو لنک نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس کے دیگر شرکاء میں وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال و ایکنک کے دیگر ممبران کے علاوہ بلوچستان سے ممبر ایکنک و صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق عمرانی نے شرکت کی، اجلاس میں ملکی سطح پر وفاق کے زیر انتظام صوبوں میں مختلف نئے و جاری منصوبوں پر کام کے رفتار، اخراجات اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اس موقع پر ایجنڈے میں شامل بلوچستان سے متعلقہ منصوبہ "Access and Divilery of quality Education" کی اہمیت اور افادیت کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ منصوبہ مختلف چار اجزاء پر مشتمل ہے جس میں اول "ارلی چائلڈ ہوڈ ایجوکیشن" دوئم "پرائمری ایجوکیشن" سوئم "پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ" اور چہارم "ایمرجنسی سیکشن" شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ اس پانچ سالہ منصوبے سے بلوچستان میں بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی سے نہ صرف معصوم بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے بلکہ صوبے کے شرح خواندگی میں بھی اضافہ ہوگا، اجلاس میں بلوچستان سے متعلقہ منصوبہ ژوب سے مغل کوٹ براستہ مرغہ کبزئی ایک سو تین کلومیٹر سڑک اوردکی تا چمالنگ ایک سو پانچ کلومیٹر سڑک تعمیر کی منظوری کے علاوہ بلوچستان لائیولی ہوڈ اینڈ انٹرنشپ پروجیکٹ (ریوائزڈ) کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں منصوبوں کی بروقت تکمیل اور کام کے معیار کو بہتر سے بہتر بنائے جانے پر زور دیا گیا۔

کوئٹہ اور تربت کیلئے 21 گرین اور پنک بسیں کراچی پہنچ گئیں

آئندہ ماہ کے اوائل میں سڑکوں پر رواں دواں ہوں گی، محکمہ ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ اور تربت کیلئے چین سے 81 کروڑ روپے کی لاگت سے خریدی گئیں 21 گرین اور پنک بسیں کراچی پہنچ گئیں بسیں آئندہ ماہ کے اوائل میں کوئٹہ اور تربت کی سڑکوں پر رواں دواں ہوں گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کے حکام کے مطابق کوئٹہ اور تربت کیلئے چینی کمپنی سے خریدی گئیں 21 نئی بسوں کی شپمنٹ کراچی بندرگاہ پہنچ گئی ہے صوبائی حکومت نے چینی کمپنی کو 1 8 کروڑ روپے کی ادائیگی کی تھی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کے حکام نے بتایا کہ خریدی گئیں 21 بسوں میں سے چار بسیں تربت میں جبکہ 17 کوئٹہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلائی جائیں گی جن میں سے چار پنک بسیں خواتین کیلئے مخصوص ہوں گی کوئٹہ میں پہلے ہی آٹھ گرین بسیں بلوچستان یونیورسٹی سے بلیلی تک چلائی جارہی ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کے حکام نے بتایا کہ نئی بسیں آنے کے بعد گرین بسیں سریاب کسٹم سے بلیلی تک چلائی جائیں گی۔

افغانستان جانے والوں سے رشوت طلب کرنے پر چار پولیس اہلکار معطل

پولیس فورس میں کرپشن کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈی آئی جی عمران شوکت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے سونا خان ناکہ پر افغانستان جانے والے مہاجرین سے مبینہ طور پر رشوت طلب کی شکایت پر چار اہلکاروں کو معطل کر دیا۔ ڈی آئی جی عمران شوکت نے اپنے جاری کردہ ایک وائس پیغام میں کہا کہ پولیس فورس میں کرپشن کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، اس حوالے سے زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چارج سنبھالتے ہی کوئٹہ کے تمام ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز اور دیگر افسران کا ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا تھا جس میں واضح طور پر ہدایت دی گئی کہ کسی بھی سطح پر رشوت، بدعنوانی یا عوام سے غیر اخلاقی رویہ ناقابل برداشت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اطلاع ملی کہ سونا خان پولیس تھانے کے بعض اہلکار افغانستان جانے والے مہاجرین کو تنگ کر رہے ہیں اور مبینہ طور پر ان سے رشوت طلب کی جا رہی ہے۔ شکایت کی تصدیق ہونے پر متعلقہ عملے کے خلاف فوری ایکشن لیتے ہوئے انہیں معطل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا مقصد عوام کی خدمت اور قانون کی پاسداری کو یقینی بنانا ہے، اس لیے کسی بھی اہلکار کی بدعنوانی یا عوام سے نازیبا سلوک کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈی آئی جی کوئٹہ نے کہا کہ محکمہ پولیس میں شفافیت، عوامی اعتماد کی بحالی اور قانون کی بالادستی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ اگر کسی بھی پولیس اہلکار کی جانب سے کرپشن یا زیادتی کا سامنا ہو تو بلا جھجک متعلقہ حکام کو اطلاع دیں، ایسے عناصر کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی تاکہ پولیس کا وقار اور عوام کا اعتماد بحال رکھا جا سکے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمٰن بلوچ پولیس ملازمین کی تنخواہیں ملک کے دیگر صوبوں کے برابر لانے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس، وزیر برائے محکمہ مال آغا خان پراپرٹیز (جانشینی اور منتقلی) کا مسودہ قانون پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور محکمہ ماہی گیری سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

صحت کے شعبے میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے' ڈی سی کوئٹہ

محکمہ صحت میں غیر حاضر عملے کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے' مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ایم مندوخیل، ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی ڈاکٹر فرید پانیزئی، ایم ایس مفتی محمود ہسپتال ڈاکٹر وکیل شیرانی، ڈسٹرکٹ ڈرگ کنٹرولر، خزانہ آفس کے نمائندے سمیت دیگر متعلقہ ....

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈی ایچ او کوئٹہ نے تمام آر ایچ سیز (RHCs) کی کارکردگی، عملے کی حاضری، غیر حاضر عملے کی تنخواہوں میں کٹوتی اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اسی طرح ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی نے ضلع بھر کے بی ایچ یوز (BHUs) کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ پیش کی جبکہ ڈرگ کنٹرولر نے گزشتہ ماہ کی کارکردگی اور کارروائیوں کی رپورٹ پیش کی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے تمام افسران اور متعلقہ ادارے اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دیں تاکہ عوام کو بنیادی صحت کی سہولیات بروقت میسر آئیں انہوں نے ہدایت کی کہ غیر حاضر عملے کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے اور ہیلتھ فیسلیٹیز کی مانیٹرنگ کو مزید موثر بنایا جائے۔

بلوچستان اسمبلی قواعدِ انضباط کار سے متعلق قائمہ کمیٹی کا اجلاس

اجلاس زیر صدارت میر اسد اللہ بلوچ منعقد، سپیکر اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی بھی شریک

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی قواعد انضباط کار سے متعلق قائمہ کمیٹی کا اجلاس کمیٹی کے چیئرمین میر اسد اللہ بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی، خیر جان بلوچ، شاہدہ رؤف، میر یونس عزیز زہری، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، زابد علی ریکی، سلیم احمد کھوسہ، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری عبدالرحمان اور ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون سعید اقبال نے شرکت کی اجلاس میں ....

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

قواعد انضباط کار بلوچستان اسمبلی مجریہ 1974ء میں مجوزہ ترامیم پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس کے اختتام پر چیئرمین میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ قواعد میں یہ ترامیم اسمبلی کے نظم و ضبط، شفاف قانون سازی اور ادارہ جاتی کارکردگی کو مزید موثر بنائیں گی۔ مزید غور و خوض کے لئے کمیٹی کا آئندہ ایک اور اجلاس جلد منعقد کیا جائیگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 OCT 2025 Page No. 15

بلوچستان کے معدنی ذخائر عالمی توجہ کا مرکز

نئی پالیسی ترقی اور روزگار کے دروازے کھولے گی

پاکستان کے معدنی ذخائر برطانیہ کے رقبے سے دوگنا ہیں، قومی معدنی پالیسی کے ثمرات بلوچستان کے عوام تک پہنچیں گے، روزگار کے مواقع اور سماجی ترقی پر خصوصی توجہ دی جائیگی

اسلام آباد (ویب ڈیسک) موقر امریکی جریدے فارن پالیسی نے اپنی تازہ رپورٹ میں کہا ہے کہ دنیا بھر میں پاکستان کے معدنی ذخائر کی اہمیت کا اعتراف کیا جا رہا ہے، اور یہ وسائل ملک کی معاشی و سماجی ترقی کے لیے غیر معمولی امکانات رکھتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق فارن پالیسی نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ پاکستان کے معدنی ذخائر 2 لاکھ 30 ہزار مربع میل پر محیط ہیں، جو برطانیہ کے رقبے سے دوگنا ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ یہ ذخائر عالمی سطح پر غیر معمولی اہمیت کے حامل ہیں۔ امریکی جریدے کے مطابق معدنی شعبے میں بین الاقوامی سرمایہ کاری اور باہمی معاہدے نہ صرف پاکستان بلکہ سرمایہ کار

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

ممالک کے لیے بھی معاشی، تکنیکی اور سماجی فوائد کا باعث بنیں گے۔ فارن پالیسی نے مزید کہا کہ پاکستان میں معدنی وسائل کے بہتر استعمال کے لیے "قومی معدنی پالیسی 2025" تشکیل دی گئی ہے، جس کے ثمرات خاص طور پر بلوچستان کے عوام تک پہنچیں گے۔ اس پالیسی کے تحت صوبوں کے دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، روزگار کے مواقع اور سماجی ترقی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کے گریجویٹس کو ریکوڈک پروگرام کے تحت بیرون ملک تربیت کے لیے بھیجا جا رہا ہے تاکہ وہ معدنیات کے شعبے میں جدید مہارتیں حاصل کر سکیں۔ جریدے کے مطابق معدنی ذخائر کے مؤثر استعمال سے پاکستان میں سماجی و معاشی ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے، جبکہ قومی معدنی پالیسی کے تحت ملک اپنے قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال سے طویل المدتی ترقی اور خود کفالت کی راہ پر گامزن ہے۔ فارن پالیسی نے مزید کہا کہ بین الاقوامی تعاون اور ٹیکنالوجی شیئرنگ سے معدنیات کے شعبے میں مزید پیش رفت کی توقع ہے، اور پاکستان کے معدنی وسائل کی عالمی اہمیت اب دنیا بھر میں مسلّم ہو چکی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 22 OCT 2025 Page No. 16

اربوں روپے کے اخراجات کے باوجود دہشتگردی ختم نہیں ہو رہی، ہدایت الرحمن

گوادر میں گاڑیوں سے بھتہ وصولی جاری، حکومت و متعلقہ ذمہ دار تماشہ دیکھ رہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے واقعات کے بعد بھی کوئی افسر معطل نہیں کیا گیا۔ ہمارا کام صرف فاتحہ خوانی اور مذمت کرنا رہ گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں وفود سے ملاقات و اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان بحال کرنے کے ذمہ دار اسی ارب روپے سالانہ بجٹ لینے والے ہیں۔ بلوچستان کے پرامن علاقوں پنجگور، زیارت [illegible] سمیت ہر طرف حالات خراب ہیں، حکومت و متعلقہ ذمہ دار تماشہ دیکھ رہے ہیں اور عوام حیران و پریشان ہیں کہ یہ سب کچھ کب تک چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب بارڈرز بند کر دیئے گئے ہیں تو پھر دہشت گرد کہاں سے آ رہے ہیں۔ بلوچستان میں ہر طرح کی دہشت گردی ہو رہی ہے۔ گوادر میں [illegible] لوگ فی گاڑی 15 ہزار روپے بھتہ لے رہے ہیں۔ سالانہ اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود صوبے میں دہشت گردی ختم نہیں ہو رہی۔ بلوچستان میں امن کہیں دکھائی نہیں دیتا۔ اس کے بارے میں امن وامان کے لیے 80 ارب روپے دینے والوں سے پوچھنا چاہیے۔

بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت ڈھائی ڈھائی سال کا معاہدہ طے پایا تھا، ن لیگ

امن وامان کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا، سنجیدگی کا مظاہرہ کر کے معاملات کو بہتر بنایا جا سکتا ہے، نواب جنگیز، دوتین ڈوکی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنماؤں مری قبیلے کے سربراہ رکن صوبائی اسمبلی نواب جنگیز اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر میر دوتین خان ڈوکی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں موجودہ حکومت سازی کے موقع پر پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان ڈھائی سال کا معاہدہ طے پایا جس کے تحت ہماری جماعت مخلوط صوبائی حکومت کا حصہ بنی بلوچستان کا مسئلہ روز بروز شدت اختیار کر رہا ہے جس کا واحد حل بات چیت اور مذاکرات میں ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اقتدار میں آنے سے بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا ہے اب بھی سنجیدگی کا مظاہرہ کر کے معاملات کو بہتر بنایا جا سکتا ہے فیلڈ مارشل حافظ عاصم منیر کی بلوچستان میں قیام امن اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کا وژن قابل تعریف ہے جبکہ صوبائی حکومت ان کی کاوشوں پر پانی پھیر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ میں ڈوکی ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما مشیر ایکسائز و ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر نواب جنگیز مری نے کہا کہ ہم نے حالیہ دنوں میں وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے ملاقات کی جس میں انہیں صوبے کی سیاسی صورتحال سمیت دیگر معاملات سے تفصیلاً آگاہ کیا یہ ملاقات اطمینان بخش رہی جس میں وزیر اعظم نے ہماری باتیں نہ صرف غور سے سنی بلکہ اس سلسلے میں موثر پیشرفت کا بھی یقین دلایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا حل نکلنا چاہئے کیونکہ اس کی وجہ سے صوبے کے حالات روز بروز بگڑتے جا رہے ہیں امن وامان کی صورتحال کے باعث عوام میں تشویش پائی جاتی ہے عوام کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہئے اس مسئلے کا حل نکالنے کے لئے بات چیت کا راستہ اختیار کرنا چاہئے جب تک بات چیت یا مذاکرات نہیں ہوں گے مسائل کا حل ممکن نہیں اس سلسلے میں پاک فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر بلوچستان کی بہتری اور عوام کے مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی قابل ستائش ہے لیکن صوبائی حکومت ان کی کاوشوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی بجائے اور لوگوں کو روزگار کی فراہمی، مہنگائی اور دیگر مسائل سے چھٹکارا دلانے کی بجائے کرپشن، اقربا پروری نوکریوں اور فنڈز کی بندر بانٹ میں مصروف ہے اور صوبے کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی بہتری پر کوئی توجہ نہیں دی جا رہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے ہی نکل سکتا ہے چیزوں کو بہتر بنانے کے لئے حقیقی لیڈرشپ یا قیادت اور قبائلی شخصیات اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں موجودہ حکومت اس میں اپنا کردار ادا نہیں کر رہی نوجوانوں کو صحیح راہ پر لانے کے لئے حقیقی قیادت موثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات واضح ہے کہ بلوچستان میں بیرونی ممالک اور بھارت کی جانب سے فنڈنگ اور مداخلت کی جا رہی ہے لیکن صوبائی حکومت صرف یہ کہہ کر بری الذمہ نہیں ہو سکتی اگر بھارت مداخلت کر رہا ہے تو ہمیں ہی اسے روکنا ہوگا اور اس سلسلے میں موثر لائحہ عمل کی ضرورت ہے تاکہ اس صورتحال کو کسی طرح بہتر بنایا جا سکے۔ اور اس کیلئے جب تک حقیقی نمائندوں کو آگے لا کر حالات کی بہتری کے لئے اختیار نہیں دیا جاتا صورتحال بہتر نہیں ہو سکتی انہوں نے بتایا کہ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے دور اقتدار میں صوبے کے حالات کی بہتری کے لئے جو کاوشیں کی گئیں اس سے حالات کی بہتری کی امید پیدا ہوئی تھی لیکن اس عمل کو آگے نہیں بڑھایا گیا لیکن اب موجودہ دور میں جتنے حالات خراب ہوئے ہیں وہ گزشتہ چند سال میں نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے ہر علاقے میں وہاں کی قبائلی وسیاسی قیادت کو قیام امن کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے اور ہماری بھی کوشش ہے کہ اپنے اپنے علاقوں میں حالات کی بہتری کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

لیویز کو جدید ٹیکنالوجی اور وسائل فراہم کر کے مزید موثر بنایا جائے، اے این پی

لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ صوبے کی سیکورٹی ضروریات سے متصادم ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان نے صوبائی حکومت کی جانب سے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے عوام دشمن اور ناقابل قبول فیصلہ قرار دیا ہے۔ پارٹی کے صوبائی ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام صوبے کے زمینی حقائق قبائلی ساخت عوامی اعتماد اور سیکیورٹی ضروریات سے مکمل طور پر متصادم ہے ترجمان نے کہا کہ لیویز فورس ایک سستا موثر اور قابل اعتماد سیکیورٹی نظام تھا جو بلوچستان کے 95 فیصد علاقوں میں کم وسائل کے باوجود امن وامان قائم رکھنے میں کامیاب رہا لیویز کے زیر انتظام علاقوں میں جرائم کی شرح پولیس کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم رہی جو اس نظام کی افادیت عوامی حمایت اور موثریت کا ثبوت ہے عوامی نیشنل پارٹی نے اس حکومتی فیصلے کو "پنجاب کی اشرافیہ کی خواہش" کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک ایسا ادارہ جو عوام کے قریب مقامی ثقافت سے ہم آہنگ اور کارکردگی میں کامیاب ہو اسے ختم کرنے کے بجائے بہتر بنانے کی ضرورت ہے ترجمان نے کہا کہ لیویز فورس کی دہائیوں پر مشتمل خدمات علاقائی امن میں کردار اور عوامی اعتماد کو نظر انداز کرنا بلوچستان کے مفادات کے ساتھ سنگین ناانصافی ہے اس فیصلے سے نہ صرف مقامی روایات اور سماجی ڈھانچے کو نقصان پہنچے گا بلکہ امن وامان کی مجموعی صورت حال بھی متاثر ہوگی عوامی نیشنل پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ فوری طور پر واپس لیا جائے۔

عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے، جمعیت

مولانا عبدالمالک بزنجو پر فائرنگ قابل مذمت، حملہ آوروں کو گرفتار کیا جائے، مولانا شرودی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی ضلعی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی ضلعی ناظم مالیات حاجی قاسم خان خلجی اور ضلعی سالار مولانا علی جان نے بیان میں کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے معاون ناظم مالیات مولانا حاجی عبدالمالک بزنجو پر منگل کو 7:30 بجے ڈاکوؤں نے فائرنگ کر دی، یہ واقعہ زہری ٹاؤن اور [illegible] کے درمیانی علاقے میں پیش آیا حملے کا مقصد لوٹ مار تھا، تاہم بفضل خداوہ اس قاتلانہ حملے اور فائرنگ کے نتیجے میں مکمل طور پر محفوظ رہے جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ نے اس واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے شہر میں بدامنی اور انتظامیہ کی کمزور گرفت کا واضح ثبوت قرار دیا ہے انہوں نے متعلقہ انتظامیہ، ایس پی سریاب اور شالکوٹ تھانے کے ایس ایچ او سے مطالبہ کیا کہ وہ اس سنگین واقعہ پر فوری نوٹس لیں اور شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی، ڈاکو گردی اور عوام کی جان و مال کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف جنگی بنیادوں پر کارروائی کا آغاز کریں۔ شہر کی ایک اہم مذہبی اور سیاسی رہنما پر دن کی روشنی میں حملہ کرنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ شرپسند عناصر کے حوصلے کس قدر بلند ہو چکے ہیں حکومت بلوچستان سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور اس حملے کے ذمہ داروں کو فی الفور گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

قبائلی شخصیات اور سیاسی کارکنوں کے قتل کے بڑھتے واقعات افسوسناک ہیں، اسرار زہری

میر ولید صالح بلوچ کا دن دیہاڑے قتل پنجگور کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے، بیان

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی صدر و سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری نے اپنے جاری کردہ مذمتی بیان میں کہا ہے کہ پنجگور میں ایم پی اے پنجگور میر رحمت صالح بلوچ کے چھوٹے بھائی میر ولید صالح کی دن دیہاڑے قتل قابل مذمت اقدام ہے مکران میں قبائلی شخصیات اور سیاسی کارکنوں کے خلاف بڑھتے ہوئے قتل و غارت گری کی واقعات افسوسناک ہے۔ میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا بلوچستان اور خصوصاً مکران سیاسی قیادت اور کارکنوں کے لیے غیر محفوظ علاقہ بن چکا ہے میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا میر صالح محمد بلوچ کے چھوٹے فرزند میر ولید صالح بلوچ کی دن دیہاڑے قتل پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اسے پنجگور کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ انہوں نے کہا میر ولید صالح بلوچ ایک نوجوان اور عوامی جذبے سے سرشار سیاسی کارکن تھے۔ جن کی قتل نے مکران میں سوگ کی فضا برپا کر دی ہے۔ میر اسرار اللہ خان زہری نے مقتول کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میر ولید صالح بلوچ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کریں۔ میر اسرار اللہ خان زہری نے مزید کہا صوبے میں بڑھتے ہوئے دہشت گردی کے واقعات کو حکومت کی ناکامی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں حکومتی رٹ تقریباً ختم ہو چکی ہے عوام اور سیاسی قیادت عدم تحفظ کا شکار ہیں اور حکمرانوں کی بے حسی انتہا کو پہنچ چکی ہے انہوں نے کہا سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کو سرعام نشانہ بنایا جا رہا ہے صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں خوفناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ میر اسرار اللہ خان زہری نے آخر میں حکومت سے میر ولید صالح بلوچ کے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت دہشت گردوں کے خلاف فوری کارروائی نہ کی گئی تو حالات مزید خرابی کی طرف جائیں گے جسے روکنا مشکل ہوگا عوام کی جان و مال کی تحفظ حکمرانوں کی اہم ذمہ داریوں شامل ہے انہیں ہر صورت میں پورا کرنا چاہئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 OCT 2025

Page No. 17

سیاسی جماعتیں اختلافات بھلا کر ملکی ترقی میں کردار ادا کریں، مولانا شیرانی

بعض مذہبی جماعتیں اسلام کا نام استعمال کر کے اسلام آباد تک پہنچنے کیلئے ہر حربہ استعمال لیکن وہاں فیصلے ان کی سوچ اور فکر کے برعکس ہوتے ہے سربراہ جے یو پی

امریکہ کی ایک بار پھر پاکستان پر بڑی نظر اسکی خواہش کہ ملک کو دوبارہ ہمسایوں کے خلاف استعمال کرے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام پاکستان سربراہ مولانا محمد خان شیرانی نے کہا ہے کہ اس ملک کو چلانا اداروں کے ساتھ سیاسی جماعتوں کی بھی ذمہ داری ہے سیاسی جماعتیں اگر ملک کے ساتھ مخلص ہیں تو پھر اپنے اختلافات اور انا کا مسئلہ چھوڑ کر ملک کی بہتری و خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کریں اس وقت ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے امریکہ کی ایک بار پھر پاکستان پر بڑی نظر ہے اور ان کی خواہش ہے کہ پاکستان کو دوبارہ ہمسایہ ممالک کے خلاف استعمال کریں لیکن پاکستان کے عوام اور حکومت اس پر متفق ہو کر ایک پیج پر آ ....

بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

کر اپنا آواز اٹھائیں ورنہ کل ہم پریشان ہوں گے' یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی اور جمہوری ملک ضرور ہے لیکن آج تک ہم نے نہ جمہوریت دیکھی اور نہ اسلامی نظام بعض مذہبی جماعتیں اسلام کا نام استعمال کر کے اسلام آباد تک پہنچنے کیلئے ہر حربہ استعمال کر رہی ہے لیکن وہاں ہمیشہ ان کی سوچ اور فکر کے برعکس فیصلے ہوتے ہیں اور ہم نے یہ سوچنا ہے کہ ہم بحیثیت پاکستانی اس قوم کی رہنمائی کیلئے اپنا کردار ادا کریں اور ملک کی بہتری کیلئے اگرچہ ہمارے درمیان سیاسی اختلافات ہیں لیکن ملک کو بحرانوں اور چیلنجز سے نکالنے کے لئے ہر سیاسی جماعت کا فرض بنتا ہے انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان ایک نوگوایریا بن چکا ہے عوام گھروں سے نکلنے کیلئے تیار نہیں اس طرح قومی شاہراہوں پر سفر بھی مشکل اگر کسی نے سفر کیا تو پھر ان موت ان کے نصیب کا حصہ بنتا ہے حکومت وقت اور اداروں کو اربوں روپے دینے کہاں خرچ اور کون خرچ کر رہی ہے اس حوالے سے بھی تحقیقات اور کارروائی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہی رقم سیکورٹی مد پر خرچ کر کے عوام کے تحفظ کیلئے اپنا کردار ادا کرسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 22 OCT 2025 Page No. 18

سبی میں ٹارگٹڈ آپریشن، کالعدم تنظیم کے 5 دہشت گرد ہلاک

نواحی علاقے میں موجودگی کی اطلاع پر سی ٹی ڈی نے کارروائی کی، بھاری تعداد میں اسلحہ، نقشے اور اہم دستاویزات برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے سبی میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنا دیا۔ ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران کالعدم تنظیم کے ہلاک دہشت گرد بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود، نقشے، اہم دستاویزات قبضے میں لے لیں۔ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور عوام پر حملوں میں ملوث تھے۔ سی ٹی ڈی کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو [illegible]

سنی شوران میں بارودی سرنگ پھٹنے سے ایک اہلکار شہید

گشت کرنے والی گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرا جانے سے دھماکہ ہوا، گاڑی کو شدید نقصان پہنچا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) شوران کے علاقے میں سنی شوران میں بارودی سرنگ پھٹنے سے ایک اہلکار شہید ہوگیا۔ واقعے کے بعد پولیس، سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی۔ پولیس حکام کے مطابق علاقے سنی شوران کی حدود میں نامعلوم افراد کی جانب سے سڑک کنارے نصب بارودی سرنگ سے معمول کے مطابق گشت کرنے والی سیکورٹی فورسز کی گاڑی ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار شہید ہوگیا۔ دھماکے سے گاڑی کو شدید نقصان پہنچا، واقعے کے بعد پولیس، سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی۔

منوجان روڈ پر خاتون ٹیچر کے قتل کا معمہ حل، ایک شخص گرفتار

واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل بھی قبضے میں لے لی گئی، مرکزی ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ نے منوجان روڈ پر پیر روز قتل ہونے والی خاتون ٹیچر کا ایک ملزم گرفتار کر کے واردات میں استعمال ہونے والے موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔ جبکہ مرکزی ملزم کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق ۲۰ اکتوبر کو منوجان روڈ کے رہائشی [illegible] نجی اسکول کی ٹیچر [illegible] اسکول سے چھٹی کے بعد پیدل ہی گھر جا رہی تھی کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے تھے [illegible]

ڈیرہ مراد جمالی میں تین افراد نقدی اور موٹر سائیکل سے محروم

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ڈاکوؤں نے ہندو تاجر سمیت تین افراد سے تین لاکھ نقدی اور موٹر سائیکل چھین لی۔ پولیس تھانہ صدر کی حدود میں نامعلوم ڈاکوؤں نے دو ہندو تاجروں سے تین لاکھ نقدی اور دیگر قیمتی سامان چھین لیا جبکہ خان کوٹ میں سکول ٹیچر سے موٹر سائیکل اور سات ہزار روپے چھین لے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 22 OCT 2025 Page No. 9

گرین بسوں کی تعداد میں اضافے کا منصوبہ تاخیر کا شکار، عوام کو مشکلات

حکومت نے سرکاری بسوں کی تعداد بڑھائے بغیر ہی گاڑیاں میں لوکل بسیں بھی بند کر دیں، شہریوں کے اخراجات میں بھی اضافہ ہو گیا

نواں کلی، سریاب روڈ، ہزار گنجی و دیگر روٹ کے شہریوں کیلئے آمد و رفت کا کوئی ذریعہ نہیں، ملک عبدالعلی، بسم اللہ و دیگر کی بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں لوکل بسوں پر پابندی عائد کرنے کے بعد شہری کو مشکلات کا سامنا، گرین بسوں کی تعداد کم ہونے سے شہریوں کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے، گرین بسوں کی تعداد میں اضافہ تاخیر کا شکار ہونے سے شہری کے نہ صرف اخراجات دوگنا ہو گئے بلکہ شہری مشکلات بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے ملک عبدالعلی اچکزئی، بسم اللہ، محمد علی، امیر حمزہ، حافظ ولی جان، حافظ صاحب و دیگر نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں لوکل بسوں پر عائد پابندی فوری ختم کی جائے، گرین بسوں کی تعداد میں کمی اور اوقات بھی نظر نہیں آ رہے اور اگر ہیں بھی تو ان بسوں تاخیر کا شکار ہے جس کی وجہ سے اس وقت لوکل بسیں بند کرنے سے نواں کلی، سریاب روڈ، ہزار گنجی و دیگر روٹ کے شہریوں کو آمد و رفت میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ فی الفور گرین بسوں کی تعداد میں اضافہ کرے، گرین بسوں کی تعداد میں اضافہ کے بغیر لوکل بسوں پر پابندی کا فیصلہ غلط وقت میں کیا گیا، انہوں نے بتایا کہ جب لوکل بسیں بند ہوئیں تو ہم لوکل بسوں سے کرایہ بہت زیادہ ادا کیا ہے گرین بسیں نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے اسی طرح مشرقی بائی پاس سے بازار تک آنے والی، سبزی منڈی سے بازار آنے والی، نواں کلی سے بازار، [illegible] سے بازار، بلیلی چوک سے بازار آنے والی لوکل بسوں کی جگہ گرین بسیں چلائی جائیں تاکہ شہریوں کو مشکلات سے نجات ملے انہوں نے کہا کہ اگر گرین بسوں کا مسئلہ حل نہ ہوا تو عوام احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

JANG QUETTA

افغان مہاجرین پراپرٹی ڈیلرز، بزنس مینوں اور سرمایہ داروں کو کروڑوں کا چونا لگا گئے

اپنی جائیدادیں، گاڑیاں دو سے تین پارٹیوں کو آدھی قیمت پر فروخت کر کے رقم لے کر رفو چکر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) افغان مہاجرین نے جاتے جاتے بلڈرز، پراپرٹی ڈیلرز، بزنس مین اور سرمایہ داروں کو کروڑوں کا چونا لگا دیا مہاجرین اپنے مکانات، پلازے، گاڑیاں دو سے تین پارٹیوں کو آدھی قیمت پر فروخت کر کے رقم لے کر رفو چکر ہو گئے ذرائع کے مطابق افغان مہاجرین کو اپنے ملک افغانستان بھیجنے کا سلسلہ جاری ہے کوئٹہ سے یکم ستمبر سے اب تک 10 ہزار سے زائد افغان مہاجرین کو بارڈر پار بھیج دیا گیا، رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ افغانستان جانے والے افغان مہاجرین کی جائیدادیں خریدنے کیلئے کوئٹہ سمیت صوبے بلڈرز پراپرٹی ڈیلرز بزنس مین اور سرمایہ داروں نے لالچ میں آ کر ان کی جائیدادیں خریدنی شروع کی تاہم مہاجرین ان کے ساتھ ہاتھ کر گئے ذرائع نے بتایا گیا ہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں رہائش پذیر مہاجرین نے بڑی بڑی جائیدادیں خریدی تھیں جاتے جاتے اپنے مکانات پلازے گاڑیاں آدھی قیمت پر فروخت کرنے کا جھانسہ دے کر ایک مکان دو سے تین بلڈرز پراپرٹی ڈیلرز بزنس مین اور سرمایہ داروں سے کروڑوں روپے ایڈوانس لے کر چوتھی پارٹی کو فروخت کر کے رفو چکر ہو گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ افغانستان جانے والے ایک مہاجر نے جس کے دو مکانات جن کی قیمت تقریباً سات کروڑ روپے تھی کی تین پارٹیوں کے ساتھ ان کا سودا کیا اور تینوں پارٹیوں سے پانچ کروڑ ایڈوانس لے کر مکانات چوتھی پارٹی کو چھ کروڑ میں فروخت کر کے افغانستان چلا گیا اس طرح کے کئی واقعات رونما ہو چکے ہیں ذرائع نے بتایا کہ بلڈرز پراپرٹی ڈیلرز بزنس مین اور سرمایہ داروں جو غریب عوام کو جعلی اسکیمات کے نام پر لوٹتے رہے آج خود لٹ گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 OCT 2025 Page No. 20

ہم دہشتگردی کی جنگ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں

بلوچستان اسمبلی نے نیشنل پارٹی کے رہنما رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید بلوچ کے قتل کے خلاف مذمتی قرارداد منظور کرلی، اسپیکر کی امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس طلب کرنے کی رولنگ۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی درخواست پر اسمبلی کی کارروائی 22 اکتوبر تک ملتوی کردی گئی۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے دہشتگردی کے واقعہ میں رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے بھائی کے قتل پر مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایوان اس افسوس ناک واقعہ کی مذمت کرتا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کرتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ولید بلوچ کو پنجگور میں قتل کیا گیا جب اس شادی کی تقریب کا آغاز ہوا تھا بلوچستان میں امن وامان اتنا ابتر ہوگئی ہے کہ لوگ شاہراہوں پر سفر نہیں کرسکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میری تجویز ہے کہ ایک دن ایوان میں امن وامان کے حوالے سے ان کیمرہ بریفنگ کے لئے رکھ لیں۔ انہوں نے کہا کہ ولید بلوچ کا قتل انتہائی افسوس ناک ہے، دہشتگری کسی بھی نام پر ہو وہ دہشتگردی ہے، ہم دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کی کارروائی ملتوی کرنا بھی ظاہر کرتا ہے کہ ہم افسردہ ہیں ہم دہشتگردوں کو پیغام دینا چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں جمہوری عمل نہیں روک سکتے ہیں ہم جمہوری عمل سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں دہشتگردی کی گئی مگر آج ہمارے تعلیمی ادارے آباد ہیں دہشتگردی کے ذریعے بلوچ کو لاحاصل جنگ میں جھونکا جارہا ہے، ہم دہشتگردی کی جنگ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقع پر قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ آج دہشتگردوں نے ولید بلوچ کو شہید کر پورے بلوچستان کو افسردہ کردیا ہے اگر دہشتگرد یہ چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے مقصد سے دور کرسکیں گے یہ ان کی بھول ہے، ہم رہیں نہ رہیں یہ ملک اور صوبہ رہے گا۔ مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ یہ صوبہ ہمارا ہے ہم دہشتگردی سے گھبرانے والے نہیں ہیں ہم رحمت بلوچ کے خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں صوبے کے عوام اپنی سیکورٹی فورسز کے ساتھ ہیں۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کو ان دہشتگردوں نے مقتل گاہ بنادیا ہے آج بلوچستان میں کوئی محفوظ نہیں ہے ہمیں دہشتگردی کے خلاف ایک مشترکہ لائحہ عمل بنانا ہوگا دہشتگرد کسی بھی نام پر دہشتگردی کرے وہ دہشتگرد ہے حقوق کی جنگ نہیں بلکہ دہشتگردی ہے ہمیں اپنی سیاست کو بالا طاق رکھ کر دہشتگردی کے خلاف لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا کسی کو مسلح جتھہ بنا کر قتل عام کی اجازت نہیں دیں گے دہشتگردی کے خلاف سیاسی جماعتوں اور مکتبہ فکر کو باہر نکلنا ہوگا۔ اس موقع پر اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دی کہ بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کے حوالے سے ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے گا، ان کیمرہ اجلاس کی تاریخ کا اعلان ایک دو دن میں کردیں گے۔ رکن اسمبلی خیر جان بلوچ نے کہا کہ کوئی ہمیں بندوق کی نوک پر جمہوری عمل سے دور نہیں کرسکتا ہے ہماری جماعت وفاق کی سیاست پر یقین رکھتی ہے ہم اپنے ضمیر اور سیاسی اصولوں کے ایجنٹ ہیں ہم اصولوں کی بنیاد پر زندہ ہیں اور اسی پر زندہ رہیں گی ہمیں صوبے کے امن کیلئے اپنی قربانی بھی دینی پڑی تو اس کے لئے تیار ہیں۔ رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ ہماری اسمبلی کا یہی کام مذمت اور فاتحہ خوانی رہ گیا ہے جو ہم بہتر طور پر کررہے ہیں میں اپنے حلقہ میں جارہا تھا وہاں مسلح افراد ہر گاڑی سے بھتہ لے رہے تھے میں نے ایک سیکورٹی آفیسر کو فون لیا اس نے کہا کہ یہ ہمارے لوگ ہیں جن کا کام ہماری حفاظت کرنا ہے وہ بھی مذمت کرتے ہیں بلوچستان اسمبلی میں امن وامان پر ان کیمرہ بریفنگ ہوچکی ہے اس ان کیمرہ بریفنگ کی ایک تجویز پر عمل نہیں ہوا امن وامان بحال کرنے والے ٹماٹر اور آلو کی گاڑیوں پکڑتے نظر آتے ہیں ہماری اسمبلی کا یہی کام مذمت اور فاتحہ خوانی رہ گیا ہے جو ہم بہتر طور پر کررہے ہیں میں اپنے حلقہ میں جارہا تھا وہاں مسلح افراد ہر گاڑی سے بھتہ لے رہے تھے میں نے ایک سیکورٹی آفیسر کو فون لیا اس نے کہا کہ یہ ہمارے لوگ ہیں جن کا کام ہماری حفاظت کرنا ہے وہ بھی مذمت کرتے ہیں بلوچستان اسمبلی میں امن وامان پر ان کیمرہ بریفنگ ہوچکی ہے اس ان کیمرہ بریفنگ کی ایک تجویز پر عمل نہیں ہوا امن وامان بحال کرنے والے ٹماٹر اور آلو کی گاڑیوں پکڑتے نظر آتے ہیں پنجاب میں امن ہے اور یہاں قبرستان آباد ہورہے ہیں پنجگور میں یہی موٹر سائیکل والے 20، 25 نوجوانوں کو قتل کرتے ہیں مگر پکڑے نہیں جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کہتے تھے کہ دہشتگرد بارڈر سے آتے ہیں بارڈر تو اب بند ہیں امن وامان لانا ہے تو حقائق پر بات کریں امن وامان پر 80 ارب خرچ ہورہے ہیں تو 80 ارب لینے والوں معطل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جہاز پر بیٹھ کر بڑی بڑی باتیں کرنا آسان ہے لیکن صوبے کے اندرون علاقوں میں جا نہیں سکتے ہیں مودی پنجاب میں کوئی کارروائی نہیں کرتا ہے مگر بلوچستان میں کیوں کرتا ہے میں نے امن وامان پر اسمبلی میں تقریر کی میرے خلاف گوادر میں مقدمہ درج ہوا اسمبلی میں تقریر پر کہیں مقدمہ نہیں ہوتا مگر یہاں ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان پر ان کیمرہ اجلاس کے بجائے سب کے سامنے بات کریں ان کیمرہ اجلاس کے نام پر تقریری مقابلہ کرنا ہے تو ٹھیک ہے۔ رکن اسمبلی مولوی نوراللہ نے کہا کہ ولید بلوچ کا قتل افسوسناک ہے۔ رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی نے کہا کہ ہم امن وامان پر اتنے پیسے خرچ کررہے ہیں مگر عوام کی جان ومال محفوظ نہیں آج صوبے کی کوئی شاہراہ محفوظ نہیں ہے۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ آج بلوچستان میں محب وطن لوگوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے، وہ جتنا بھی مارتے رہیں ہم پاکستان زندہ باد کہتے رہیں گے ہم دشمن کی ہر کوشش کو ناکام بناتے رہیں دشمن ہمارے اندر انتشار اور تعصب پیدا کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ جب تک اشتہاری ملزمان گرفتار نہیں ہوں، امن وامان درست نہیں ہوگا۔ بعدازاں بلوچستان اسمبلی نے ولید بلوچ کے قتل کے خلاف مذمتی قرارداد منظور کرلی جس کے بعد بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 22 اکتوبر کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 OCT 2025 Page No. 22

کرپشن کے خاتمے کیلئے وزیراعلیٰ پرعزم، سب سے بڑا مسئلہ قرار دے دیا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اس بات کا بارہا اظہار کر چکے ہیں کہ بلوچستان کا اصل مسئلہ امن وامان یا شورش نہیں بلکہ کرپشن سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کرپشن نے صوبے کے اداروں، معاشرتی ڈھانچے اور نوجوانوں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے، امن وامان کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری سیکیورٹی فورسز بھرپور پیشہ وارانہ استعداد رکھتی ہیں، مرکزی مسئلہ کرپشن کا ہے۔ کرپشن کے خاتمے کے بغیر ترقی، انصاف اور بہتر طرز حکمرانی ممکن نہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ بلوچستان میں کرپشن کے خاتمے کیلئے نیب کے ساتھ ساتھ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم، اینٹی کرپشن یونٹ، اسٹیبلشمنٹ اور محکمہ جاتی جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنایا جارہا ہے تاکہ ہر سطح پر شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکومت احتساب کے عمل کو سیاسی یا ذاتی مفاد سے بالاتر رکھے ہوئے ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کے چیئرمین نے اپنے سگے بھائی کے خلاف انکوائری میں رپورٹ مرتب کی، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ احتساب کے عمل پر کوئی رشتہ داری یا دباؤ اثرانداز نہیں ہورہا۔

سیاسی مبصرین کے مطابق اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کا اصل مسئلہ کرپشن ہے جس کی وجہ سے انصاف کے تقاضے بھی پورے نہیں ہو رہے اور بلوچستان کرپشن کے حوالے سے بدنام بھی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں جہاں قیام امن کیلئے کوشاں ہے، وہاں کرپشن جیسے ناسور کے خاتمے کیلئے بھی سرگرم ہے۔ تاہم صوبائی مخلوط حکومت کے اتحادی اور اپوزیشن کے بعض ارکان موجودہ صوبائی حکومت کے مختلف وزراء اور ان کے محکموں میں ہونے والی کرپشن کی باتیں سرعام کرتے آرہے ہیں۔

اس کے علاوہ آئے روز بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے بھی ماضی کی حکومتوں میں اربوں روپوں کی مالی بے ضابطگیوں کی نہ صرف نشاندہی کی ہے بلکہ حکومت سے کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی کی بھی گزارشات کی ہیں۔ علاوہ ازیں کمیٹی موجودہ دور حکومت میں ہونے والی بے ضابطگیوں اور بے قاعدگیوں کی بھی نشاندہی کررہی ہے۔ گزشتہ دنوں نیب بلوچستان نے بھی سینکڑوں ایکڑ اراضی کی غیر قانونی الاٹمنٹ پر کارروائی کا عندیہ دیا جس میں بڑے بڑے نام

سامنے آئے لیکن حکومت کی جانب سے عملی کارروائی دکھائی نہیں دی۔ اسی طرح محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان نے بھی سختی کرنے کی کوشش کی لیکن محکمے کے ڈائریکٹر جنرل کا تبادلہ کر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے بعض محکموں میں بے ضابطگیوں کا نوٹس لیتے ہوئے بیوروکریسی میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی ہیں اور مزید بھی متوقع ہیں۔

نئے آئی جی پولیس محمد طاہر خان نے عرصہ دراز سے انتظامی عہدوں پر فائز پولیس آفسران کو تبدیل کر دیا ہے۔ مبصرین کے مطابق صوبے میں کرپشن کے تدارک کیلئے شفافیت اور قانون پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کی ذمہ داری صوبائی حکومت کی ہے۔ مخلوط حکومت میں شامل تمام اتحادیوں کو وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو اختیار دینا ہوگا اور کسی بھی سیاسی مصلحت کا شکار ہوئے بغیر پہلے اپنے آپ کو احتساب کیلئے پیش کرنا ہوگا۔ مبصرین کے مطابق صوبائی حکومت ہمیشہ سیاسی دباؤ کا شکار رہی ہے۔ اتحادی جماعتیں وزیراعلیٰ کو مختلف معاملات میں مجبور کرتی رہی ہیں، دیکھنا یہ ہے کہ اب وزیراعلیٰ جس طرح سے کرپشن کے خاتمے کے دعوے کررہے ہیں، کیا وہ اس مسئلے کے تدارک کیلئے دبنگ انداز میں عملی اقدامات کریں گے؟ شفافیت کے ساتھ ساتھ قانون کی بالادستی قائم کریں گے؟ ایسا ہو جاتا ہے تو یہ ان کی بہت بڑی کامیابی ہوگی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق صوبے میں سیاسی تبدیلی اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے حوالے سے بعض ارکان اسمبلی کے بیانات کے پس پردہ محرکات میں وزیراعلیٰ کے کرپشن کے خاتمے سے متعلق اعلانات اور اقدامات بھی ہوسکتے ہیں۔ جس سے بعض لوگ شاید براہ راست متاثر ہورہے ہیں۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا کہنا ہے کہ بلوچستان اپنے قدرتی وسائل، معدنیات اور جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے منفرد حیثیت کا حامل صوبہ ہے۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقعوں سے استفادہ اور بلوچستان میں تعمیر وترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کار ہمارے ساتھ شراکت داری کریں۔ موجودہ حکومت محفوظ سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کی خاطر امن وامان میں مزید بہتری لائی ہے اور تمام سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے میں سرمایہ کاری کیلئے ملکی و بیرونی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کیلئے بھرپور کوششیں کررہے ہیں۔ اس حوالے سے خصوصاً بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ حال ہی میں بلوچستان کے ساحلی علاقے ڈامب میں جھینگا فارمنگ کے 5 ارب روپے کے منصوبے کے ایم او یو پر دستخط کئے گئے ہیں۔ یہ منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 150 ایکڑ اراضی پر قائم کیا جارہا ہے، کنسورشیم میں ہاؤس آف کیب، الکرم ٹیکسٹائل، دھابیجی، ایکوا فوڈز، سوات سرائکس اور طفیل گروپ شامل ہیں جو اس منصوبے میں سرمایہ کاری کررہے ہیں۔ بلوچستان کے وسیع ساحلی علاقے جو پاکستان کے کل ساحل کا تقریباً 70 فیصد ہیں، جھینگا فارمنگ کیلئے بے پناہ صلاحیت رکھتے ہیں لیکن ماضی میں مناسب سہولیات کی کمی کے باعث یہ شعبہ ترقی نہ کرسکا۔ اس منصوبے کے ذریعے ہیچریز، کولڈ اسٹوریج، پروسیسنگ یونٹس اور برآمدی ڈھانچے کی ترقی سے بلوچستان اپنی پیداواری صلاحیت کو کئی گنا بڑھا سکے گا اور عالمی منڈی میں اپنا حصہ مضبوط کرے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ صوبے میں غذائی تحفظ، غربت میں کمی اور پائیدار ترقی کو بھی فروغ ملے گا۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ جو کہ صوبے میں سرمایہ کاری کیلئے دن رات محنت کررہے ہیں کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ بلوچستان کی معیشت میں نئے رجحانات متعارف کرائے گا اور سی فوڈ انڈسٹری کو عالمی معیار کے مطابق ترقی دینے میں مددگار ثابت ہوگا۔ ●

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 22 OCT 2025 Page No. 23

لیویز سے پولیس تک ایک نظام

تحریر: عنایت الرحمان

بلوچستان حکومت نے صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد ایک سرکاری نوٹیفکیشن کے تحت صوبائی اور وفاقی لیویز فورس کو صوبے کے چھ انتظامی ڈویژن میں پولیس کے ساتھ ضم کر دیا ہے اور ان ڈویژنز کو اے ایریاز قرار دے دیا ہے بلوچستان جو کہ پاکستان کا وہ صوبہ ہے جو اپنے جغرافیائی اہمیت اور قبائلی تنوع کے باعث ملک کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، مگر اسی تنوع نے یہاں امن وامان کے قیام کو ہمیشہ ایک مشکل چیلنج بنا رکھا ہے۔ دہائیوں سے جاری بدامنی، دہشت گردی نے ہر شعبے کو متاثر کیا ہے ایسے حالات میں حکومتِ بلوچستان کا لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ محض ایک انتظامی تبدیلی نہیں بلکہ ایک جامع سیکیورٹی اصلاح کے طور پر سامنے آیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں امن واستحکام کے لیے ایک متحد، منظم اور پیشہ ور نظام قائم کرنا ہے۔ لیویز فورس کی بنیاد برطانوی راج کے دور میں رکھی گئی جب مقامی قبائل کی مدد سے امن قائم کرنا ضروری تھا۔ یہ فورس اس وقت کے حالات میں ایک کامیاب تجربہ ثابت ہوئی، کیونکہ اس کے اہلکار مقامی زبان، ثقافت اور رسم ورواج سے واقف تھے۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے سیکیورٹی چیلنجز بدل چکے ہیں۔ اب یہ صوبہ صرف قبائلی جھگڑوں یا چوری ڈکیتی جیسے روایتی مسائل کا سامنا نہیں کر رہا بلکہ بین الاقوامی دہشت گردی، منظم جرائم اور سرحد پار نیٹ ورکس جیسے جدید خطرات سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں ایک روایتی، نیم تربیت یافتہ اور محدود وسائل رکھنے والی فورس سے توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ جدید سیکیورٹی خطرات کا مقابلہ مؤثر انداز میں کر سکے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت نے فیصلہ کیا کہ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر کے ایک جدید، متحد اور پیشہ ور سول سیکیورٹی ادارہ تشکیل دیا جائے۔ حکومت بلوچستان کے مطابق لیویز اور پولیس کے الگ الگ نظام نے صوبے میں قانون نافذ کرنے کے عمل کو تقسیم کر رکھا تھا۔ 90 فیصد علاقے میں لیویز کا دائرہ تھا جبکہ 10 فیصد میں پولیس کا۔ اس دوہرے نظام سے ہم آہنگی کا فقدان، معلومات کے تبادلے میں رکاوٹ اور سیکیورٹی ردعمل میں تاخیر پیدا ہو جاتی تھی۔ اسی تناظر میں صوبائی کابینہ نے فیصلہ کیا کہ کوئٹہ، مکران، رخشان، ژوب، قلات اور نصیر آباد ڈویژنز کو پولیس کے نظام میں شامل کر کے ایک متحد ڈھانچہ قائم کیا جائے، جبکہ سبی ڈویژن کو فی الحال تجرباتی طور پر علیحدہ رکھا گیا ہے۔ یہ عمل مرحلہ وار اور منظم انداز میں جاری ہے تاکہ کسی بھی علاقے میں انتظامی خلا پیدا نہ ہو۔ حکومتی مؤقف کے مطابق یہ اقدام سی پیک منصوبوں کے تحفظ، گوادر بندرگاہ، لسبیلہ اور سرحدی اضلاع میں امن کی بحالی کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی سیکیورٹی اب محض مقامی مسئلہ نہیں رہی بلکہ یہ قومی سلامتی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری سے جڑی ہوئی ہے۔ ایسے میں ایک مربوط اور متحد فورس ہی مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ حکومتی رائے کے مطابق انضمام کے بعد ایک متحد قانون نافذ کرنے والا نظام قائم ہوگا جس سے فیصلے فوری طور پر نافذ کیے جا سکیں گے۔ لیویز اہلکاروں کو جدید پولیسنگ کے تقاضوں کے مطابق تربیت دی جائے گی تاکہ وہ انسداد دہشت گردی، انٹیلی جنس، فرانزک تحقیقات اور شہری تحفظ جیسے شعبوں میں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لا سکیں۔ انضمام کے نتیجے میں احتساب اور شفافیت میں اضافہ ہوگا کیونکہ پولیس کے ادارے میں ایک واضح نظم احتساب موجود ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ لیویز اہلکاروں کو بہتر سہولیات، جدید اسلحہ، تربیتی مواقع، اور پولیس کے مساوی تنخواہیں ومراعات بھی فراہم کی جائیں گی۔ جبکہ انضمام کے ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام مقامی شناخت کے خاتمے کے مترادف ہے اور اس سے عوامی اعتماد متاثر ہوگا، اور پولیس کے نظام میں جو نقائص وپیچیدگیاں پائی جاتی ہیں ان کا بھی سامنا عوام کی اکثریت کو کرنا پڑے گا جبکہ بعض سیاسی جماعتیں اسے ماضی کی طرح ناکام تجربے سے تعبیر کر رہی ہیں تاہم حکومت کا موقف ہے کہ یہ اقدام شناخت کے خاتمے کے لیے نہیں بلکہ مقامی شناخت کو ادارہ جاتی طاقت دینے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ لیویز اہلکار اپنی مقامی وابستگی اور علاقائی فہم برقرار رکھتے ہوئے ایک زیادہ مضبوط، بااختیار اور منظم ادارے کا حصہ بنیں گے۔ یوں بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والی فورس نہ صرف مقامی خصوصیات کی حامل ہوگی بلکہ جدید تقاضوں کے مطابق زیادہ مؤثر بھی بنے گی۔ بلوچستان میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہے جب صوبے میں ایک ہی قانون، ایک ہی نظام اور ایک ہی فورس امن وامان کی ذمہ داری سنبھالے۔ دو الگ فورسز کا نظام نہ صرف انتظامی مسائل کو جنم دیتا ہے بلکہ دہشت گردی جیسے بڑے خطرات کے سامنے مؤثر ردعمل میں بھی رکاوٹ بنتا ہے۔ لیویز فورس کی تاریخی خدمات اپنی جگہ قابل احترام ہیں، مگر اب وقت کا تقاضا ہے کہ اسے جدید تربیت، وسائل اور ادارہ جاتی ڈھانچے کا حصہ بنایا جائے۔ یہ قدم نہ صرف بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے ضروری ہے بلکہ قومی سلامتی، سی پیک کے تسلسل اور صوبے کی ترقی کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ اگر اس انضمام پر شفافیت، تدریج اور مشاورت کے اصولوں کے تحت عمل کیا گیا تو یقیناً یہ فیصلہ بلوچستان کے امن واستحکام کی سمت میں ایک تاریخی اور مثبت موڑ ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 21 OCT 2025

Page No. 24

بلوچستان کی خونی شاہراہیں، ہر طرف موت محو رقصاں

بلوچستان وہ سرزمین جس کے پہاڑ غیرت کے علمبردار ہیں، جس کی مٹی میں وفا کی خوشبو رچی ہے۔ آج اپنی سڑکوں پر نوحہ کناں ہے۔ یہ وہی سڑکیں ہیں جو کبھی زندگی کی علامت تھیں، قافلوں کی منزل تھیں، جن پر امیدیں سفر کرتی تھیں، مگر اب وہی شاہراہیں موت کے راستے بن چکی ہیں۔

تحریر: رئیس ماجد شاہ

کوئٹہ سے کراچی تک، خضدار سے پنجگور تک، تربت سے گوادر اور مکران کوسٹل ہائی وے تک ہر طرف لاشوں کی کہانیاں بکھری پڑی ہیں۔ ہر موڑ پر حادثے کا سایہ منڈلا رہا ہے، ہر صبح کوئی بس الٹ جاتی ہے، کوئی ٹرک سمندر میں جا گرتا ہے، کوئی گاڑی پہاڑ سے ٹکرا جاتی ہے۔ ہر رات کسی ماں کی آنکھ نم ہو جاتی ہے، کسی بہن کی دعائیں بے اثر ٹھہرتی ہیں، کسی باپ کی امید مٹی میں دفن ہو جاتی ہے۔ بلوچستان کی سڑکیں اب سفر کا نہیں، جنازوں کا استعارہ بن چکی ہیں۔

کوئٹہ کراچی شاہراہ ہو یا مکران کوسٹل ہائی وے، تربت کراچی روٹ ہو یا خضدار پنجگور کا راستہ، ہر طرف موت کا رقص جاری ہے۔ وہ ڈرائیور جو زندگی کی حفاظت کے امین ہونے چاہئیں، اب موت کے پیامبر بن چکے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں اسٹیئرنگ نہیں، انسانی جانوں کی تقدیریں ہیں، مگر ان کے دلوں میں احساس نہیں۔ اکثر ڈرائیور نشے کے عالم میں گاڑی چلاتے ہیں، بے خوابی، تھکن اور جلدی منزل تک پہنچنے کی حرص انہیں اندھا کر دیتی ہے۔ ان کے سامنے وقت نہیں، پیسہ ہے، انسان نہیں، کرایہ ہے۔ جب وہ رفتار کے جنون میں پہیے گھماتے ہیں تو ان کے ساتھ کئی زندگیاں داؤ پر لگ جاتی ہیں۔ بلوچستان کی سڑکوں پر اب بسوں کی رفتار موت سے بھی تیز ہے۔ ہر موڑ پر خطرہ چھپا ہے مگر ڈرائیوروں کو نہ قانون کا خوف ہے، نہ انسانیت کا۔ وہ بسیں جو کبھی سفر کی آس تھیں، اب تابوت بن چکی ہیں۔ ان میں مسافروں کے ساتھ سامان تجارت بھی لادا جاتا ہے۔ آٹے کے تھیلے، تیل کے ڈرم، لوہے کے ڈبے، گھی کے کارٹن، سیمنٹ کے بورے اور ان کے درمیان دبے بیٹھے انسان۔ یہ منظر کسی انسانی دنیا کا نہیں لگتا، یہ ایک چلتا پھرتا گودام ہے جو سڑک پر دوڑ رہا ہوتا ہے۔ جب بریک لگتی ہے تو سامان انسانی جسموں پر گرتا ہے، انہیں کچل دیتا ہے۔ اور جب حادثہ ہوتا ہے تو مسافر نہیں مرتے، بلکہ امیدیں، خواب اور خاندان ختم ہو جاتے ہیں۔ کوسٹل ہائی وے جو کبھی خوبصورتی، سیاحت اور ترقی کی علامت تھی، آج خوف اور بربادی کی علامت بن گئی ہے۔ گوادر کے نیلے پانیوں کے کنارے اب سیاہ دھواں اٹھتا ہے، تربت کی وادیوں میں خاموشی گونجتی ہے، پنجگور کے میدانوں میں جنازوں کی گرد اڑتی ہے، خضدار کے موڑوں پر ٹوٹی ہوئی گاڑیاں قبرستان کا منظر پیش کرتی ہیں۔ کوئٹہ کراچی شاہراہ پر جب شام اترتی ہے تو سورج کے ساتھ کئی زندگیاں بھی غروب ہو جاتی ہیں۔ ہر حادثہ ایک چیخ ہے جو ایوان اقتدار تک نہیں پہنچتی۔

بلوچستان کے عوام سوال کرتے ہیں کہ کب تک یہ خونی تماشا جاری رہے گا؟ کب تک لائسنس فیسوں پر بکے گا؟ کب تک نشے میں دھت ڈرائیوروں کو گاڑیاں دی جائیں گی؟ کب تک ان ٹرانسپورٹ مافیا میں موت کے پرمٹ جاری ہوں گے؟ کب تک حکومت خاموش تماشائی بنی رہے گی؟ ہر حادثے کے بعد چند تعزیتی بیانات، چند دلاسے، چند وعدے اور پھر وہی پرانی کہانی، وہی بربادی۔ یہ قتل صرف سڑکوں پر نہیں ہوتے، یہ نظام کے دامن پر لگے وہ خون کے دھبے ہیں جو کبھی نہیں دھلتے۔ بلوچستان میں قانون کمزور ہے، مگر جرم طاقتور۔ قانون کاغذوں میں ہے، سڑک پر نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں کے عوام اب خود کو لاوارث سمجھنے لگے ہیں۔ جب انصاف نہیں ملتا تو خوف مستقل بن جاتا ہے۔ بلوچستان کے مسافر اب سفر سے پہلے سورۂ یٰسین پڑھتے ہیں، دعا کرتے ہیں کہ منزل تک پہنچ جائیں۔ ان کی آنکھوں میں منزل کا خواب نہیں، بچ جانے کی امید ہوتی ہے۔

یہ خونی شاہراہیں صرف سڑکیں نہیں، قوم کی رگ ہیں۔ ان پر بہا ہوا خون اس بات کی گواہی ہے کہ حکومت اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہے۔ ریاست کو اب جاگنا ہوگا۔ ان ڈرائیوروں کے لائسنس منسوخ کیے جائیں جو نشے کے عادی ہیں۔ ان ٹرانسپورٹ دفاتر کو سیل کیا جائے جو موت کے سوداگری میں شریک ہیں۔ ان مالکان پر پابندی عائد کی جائے جو بسوں میں انسانی جانوں کے ساتھ سامان تجارت لادتے ہیں۔ بسوں میں کاروباری اشیا کی ممانعت قانونی طور پر لازم قرار دی جائے۔ ہر بس کے فٹنس سرٹیفکیٹ کی تصدیق سخت نگرانی میں ہو، ہر ڈرائیور کا میڈیکل اور نشہ ٹیسٹ لازمی ہو، ہر شاہراہ پر رفتار کی حد نافذ کی جائے اور خلاف ورزی پر سخت ترین سزا دی جائے۔

بلوچستان کی سڑکوں کی مرمت صرف تارکول سے نہیں، قانون سے کرنی ہوگی۔ ان پر نشانوں سے زیادہ دعاؤں کے چراغ جلنے چاہئیں۔ اگر حکومت نے اب بھی کان نہ دھرے تو وہ دن دور نہیں جب یہ سڑکیں صرف ایک کہانی سنائیں گی کہ یہاں زندگی چلتی تھی، اب صرف لاشیں گزرتی ہیں۔ بلوچستان کے پہاڑ، اس کی ہوائیں، اس کے ساحل سب گواہ ہیں کہ یہ قوم اب مزید خاموش نہیں رہے گی۔ ہر شہید مسافر کی روح انصاف مانگتی ہے، ہر بچے کی آنکھ میں سوال ہے کہ کیا ہمیں زندہ سفر کرنے کا حق نہیں؟ بلوچستان کی خونی شاہراہیں چیخ چیخ کر کہہ رہی ہیں کہ ہمیں قانون دو، ہمیں حفاظت دو، ہمیں زندگی دو۔ اب وقت آگیا ہے کہ حکومت آنکھیں کھولے، انصاف کو سڑک پر لائے، نظام کو بدل دے۔ یہ تحریر ان ماؤں کے نام ہے جن کے بیٹے سفر پر گئے مگر واپس نہ آئے، ان بہنوں کے نام جو کھڑکیوں سے راہ تکتی رہ گئیں، ان بچوں کے نام جو آج بھی کہتے ہیں "ابو کب آئیں گے؟" بلوچستان کے خون میں لکھی یہ داستان اب احتجاج بن چکی ہے۔ یہ سڑکیں انصاف چاہتی ہیں، یہ قوم تحفظ مانگتی ہے، اور یہ دل اعلان کر رہی ہے کہ خاموشی اب جرم ہے۔

CamScanner